وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَمَا جَاءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَنْ يُدْخِلَنَا

اور کیا ہے ہمارے لئے | کہ نہ | ہم ایمان لائیں | اللہ پر | اور جو | آیا ہمارے پاس | میں سے | حق | اور ہم امید رکھتے ہیں | کہ | داخل کرے گا ہم کو

رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ ﴿٨٤﴾ فَأَثَابَهُمُ اللَّهُ بِمَا قَالُوا جَنَّاتٍ

ہمارا رب | ساتھ | لوگوں کے | صالح | ۵:۸۴ | تو عطا کئے ان کو | اللہ نے | بوجہ اس کے جو | انہوں نے کہا | باغات

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَذَٰلِكَ جَزَاءُ

بہتی ہیں | سے | ان کے نیچے | نہریں | ہمیشہ رہنے والے ہیں | ان میں | اور یہ | بدلہ ہے

الْمُحْسِنِينَ ﴿٨٥﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ

نیکوکاروں کا | ۵:۸۵ | اور وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | اور انہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو | یہی لوگ

أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿٨٦﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُحَرِّمُوا

والے ہیں | جہنم کے | ۵:۸۶ | اے وہ لوگو- | جو | ایمان لائے ہو | نہ | تم حرام کرو- مت حرام کرو

طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ

پاکیزہ چیزیں | جو | حلال کیں | اللہ نے | تمہارے لئے | اور نہ | تم زیادتی کرو | بیشک | اللہ | نہیں | پسند کرتا

الْمُعْتَدِينَ ﴿٨٧﴾ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا

ان کو جو حد سے بڑھنے والے ہیں- حد سے بڑھنے والوں کو | ۵:۸۷ | اور کھاؤ | اس میں سے جو | رزق دیا تم کو | اللہ نے | اس حال میں کہ وہ حلال ہو | اس حال میں کہ وہ طیب ہو

وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ

اور ڈرو | اللہ سے | وہ ذات | تم | ساتھ اس کے | ایمان لانے والے ہو | ۵:۸۸ | نہیں | مواخذہ کرے گا تمہارا | اللہ

بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ

لغو کی سبب سے | میں | تمہاری قسموں | اور لیکن | وہ مواخذہ کرے گا تمہارا | بوجہ اس کے جو | مضبوط گرہ باندھی تم نے | قسموں کو

فَكَفَّارَتُهُ إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ

تو کفارہ ہے اس کا | کھانا کھلانا | دس | مسکینوں کا | کا | اوسط درجے | جو | تم کھلاتے ہو

أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

اپنے گھروالوں کو | یا | کپڑے پہنانا ان کو | یا | آزاد کرنا | ایک گردن کا | تو جو کوئی | نہ | پائے | تو روزے رکھنا ہیں

ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا

تین | دن کے | یہ | کفارہ ہے | تمہاری قسموں کا | جب تم | قسم کھاؤ | حفاظت کیا کرو

أَيْمَانَكُمْ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٨٩﴾

اپنی قسموں کا | اسی طرح | بیان کرتا ہے | اللہ | تمہارے لئے | اپنی آیات کو | تاکہ تم | تم شکر ادا کرو | ۵:۸۹

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ

اے وہ | لوگو | جو ایمان لائے ہیں | بیشک | شراب | اور جوا | اور بت - آستانے | اور پانسے - تیر

رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٩٠﴾

گندگی ہیں | میں سے ہیں | عمل | شیطان کے | پس بچو اس سے | تاکہ تم | تم فلاح پاؤ | ۵:۹۰

پارہ ۷

.٨٤ اور ہمارے پاس کون سا عذر ہے کہ ہم اللہ تعالٰی پر اور جو حق ہم پر پہنچا ہے اس پر ایمان نہ لائیں اور ہم اس بات کی امید رکھتے ہیں۔ کہ ہمارا رب ہم کو نیک لوگوں کی رفاقت میں داخل کر دے گا۔

.٨٥ اس لئے ان کو اللہ تعالٰی ان کے اس قول کی وجہ سے ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی یہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور نیک لوگوں کا یہی بدلہ ہے۔

.٨٦ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلاتے رہے وہ لوگ دوزخ والے ہیں۔

.٨٧ اے ایمان والو! اللہ تعالٰی نے جو پاکیزہ چیزیں تمہارے واسطے حلال کی ہیں ان کو حرام مت کرو اور حد سے آگے مت نکلو، بیشک اللہ تعالٰی حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

.٨٨ اور اللہ تعالٰی نے جو چیزیں تم کو دی ہیں ان میں سے حلال مرغوب چیزیں کھاؤ اور اللہ تعالٰی سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

.٨٩ اللہ تعالٰی تمہاری قسموں میں لغو قسم پر تم سے مواخذہ نہیں فرماتا لیکن مواخذہ اس پر فرماتا ہے کہ تم جن قسموں کو مضبوط کر دو دی ہیں، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو کھانا دینا ہے اوسط درجے کا جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام یا لونڈی کو آزاد کرانا اور جس کو مقدور نہ ہو تو تین دن روزے ہیں یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم کھا لو اور اپنی قسموں کا خیال رکھو! اسی طرح اللہ تعالٰی تمہارے واسطے اپنے احکام بیان فرماتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔

.٩٠ اے ایمان والو! بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور تھان اور فال نکالنے کے پانسے سب گندی باتیں، شیطانی کام ہیں ان سے بالکل الگ رہو تاکہ تم فلاح یاب ہو۔

إِنَّمَا يُرِيدُ ٱلشَّيْطَٰنُ أَن يُوقِعَ بَيْنَكُمُ ٱلْعَدَٰوَةَ وَٱلْبَغْضَآءَ

بیشک | چاہتا ہے | شیطان کے | کہ | ڈال دے | تمہارے درمیان | دشمنی | اور بغض

فِى ٱلْخَمْرِ وَٱلْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَن ذِكْرِ ٱللَّهِ وَعَنِ

میں | شراب (میں) | اور جوئے میں | اور روک دے تم کو | سے | ذکر سے | اللہ کے | اور سے

ٱلصَّلَوٰةِ ۖ فَهَلْ أَنتُم مُّنتَهُونَ ﴿٩١﴾ وَأَطِيعُوا۟ ٱللَّهَ وَأَطِيعُوا۟

نماز (سے) | تو کیا | ہو تم | باز آنے والے - رکنے والے | 5:91 | اور اطاعت کرو | اللہ کی | اور اطاعت کرو

ٱلرَّسُولَ وَٱحْذَرُوا۟ ۚ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَٱعْلَمُوٓا۟ أَنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا

رسول کی | اور (نافرمانی سے) بچو | پھر اگر | منہ موڑ لیا تم نے | تو جان لو | بیشک | زمہ | ہمارے رسول کے

ٱلْبَلَٰغُ ٱلْمُبِينُ ﴿٩٢﴾ لَيْسَ عَلَى ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ

پہنچا دینا ہے | کھلم کھلا | 5:92 | نہیں | اوپر | ان لوگوں کے | جو ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کئے | اچھے

جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوٓا۟ إِذَا مَا ٱتَّقَوا۟ وَّءَامَنُوا۟ وَعَمِلُوا۟ ٱلصَّٰلِحَٰتِ

کوئی گناہ | اس میں جو | انہوں نے کھایا | جب | زمانہ | انہوں نے تقویٰ کیا | اور ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کئے | اچھے

ثُمَّ ٱتَّقَوا۟ وَّءَامَنُوا۟ ثُمَّ ٱتَّقَوا۟ وَّأَحْسَنُوا۟ ۗ وَٱللَّهُ يُحِبُّ

پھر | انہوں نے تقویٰ کیا | اور ایمان لائے | پھر | انہوں نے تقویٰ کیا | اور احسان کیا | اور اللہ | محبت رکھتا ہے

ٱلْمُحْسِنِينَ ﴿٩٣﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَيَبْلُوَنَّكُمُ ٱللَّهُ بِشَىْءٍ

احسان کرنے والوں سے | 5:93 | اے وہ | لوگو | جو ایمان لائے ہو | البتہ ضرور آزمائے گا تم کو | اللہ | ساتھ کچھ چیزوں کے

مِّنَ ٱلصَّيْدِ تَنَالُهُۥٓ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ ٱللَّهُ مَن يَخَافُهُۥ

میں سے | شکار | پالیں گے اس کو | تمہارے ہاتھ | اور تمہارے نیزے | تاکہ جان لے | اللہ | کون | ڈرتا ہے اس سے

بِٱلْغَيْبِ ۚ فَمَنِ ٱعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُۥ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٩٤﴾ يَٰٓأَيُّهَا

غائبانہ طور پر | تو جو کوئی | زیادتی کرے | بعد | اس کے | تو اس کے لئے | عذاب ہے | دردناک | 5:94 | اے وہ

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تَقْتُلُوا۟ ٱلصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَن قَتَلَهُۥ

لوگو | جو ایمان لائے ہو | نہ | تم قتل کرو | شکار کو | حالانکہ تم | حالت احرام میں ہو۔ اس حال میں کہ تم حرم میں ہو | اور جس نے | قتل کیا اس کو

مِنكُم مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ ٱلنَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِۦ ذَوَا

تم میں سے | جان بوجھ کر | تو بدلہ ہے | مانند اس کے | جو اس نے | قتل کیا | میں سے | چوپایوں | فیصلہ کریں گے | ساتھ اس کے | دو والے

عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْيًۢا بَٰلِغَ ٱلْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّٰرَةٌ طَعَامُ مَسَٰكِينَ

عدل | تم میں سے | قربانی ہے - ہوگی | پہنچنے والی | کعبہ کو | یا | کفارہ ہے | کھانا | مسکینوں کا

أَوْ عَدْلُ ذَٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِۦ ۗ عَفَا ٱللَّهُ عَمَّا

یا | برابر - بدلہ | اس کا - کے | روزے رکھنا | تاکہ وہ چکھے | وبال - بدلہ | اپنے کام کا | معاف کردیا | اللہ نے | اس سے

سَلَفَ ۚ وَمَنْ عَادَ فَيَنتَقِمُ ٱللَّهُ مِنْهُ ۗ وَٱللَّهُ عَزِيزٌ ذُو ٱنتِقَامٍ ﴿٩٥﴾

جو گزر گیا - گزر چکا | اور جو کوئی | اعادہ کرے گا | تو انتقام لے گا | اللہ | اس سے | اور اللہ | زبردست | والا ہے | انتقام لینا | 5:95

۹۱. شیطان تو یوں چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کہ ذریعے سے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کرا دے اور اللہ تعالیٰ کی یاد سے اور نماز سے تمہیں باز رکھے سو کیا تم باز انے والے ہو۔

۹۲. تم اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرتے رہو اور رسول کی اطاعت کرتے رہو اور احتیاط رکھو۔ اگر اعراض کرو گے تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے۔

۹۳. ایسے لوگوں پر جو ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں اس چیز میں کوئی گناہ نہیں جس کو وہ کھاتے پیتے ہوں جب کہ وہ لوگ تقویٰ رکھتے ہوں اور ایمان رکھتے ہوں اور نیک کام کرتے ہوں پھر پرہیز گاری کرتے ہوں اور خوب نیک عمل کرتے ہوں، اللہ ایسے نیکوکاروں سے محبت رکھتا ہے۔

۹۴. اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ قدرے شکار سے تمہارا امتحان کرے گا جن تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکیں گے تاکہ اللہ تعالیٰ معلوم کرلے کون شخص اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے سو جو شخص اس کے بعد حد سے نکلے گا اس کے واسطے دردناک عذاب ہے۔

۹۵. اے ایمان والو! (وحشی) شکار کو قتل مت کرو جب کہ تم حالت احرام میں ہو، اور جو شخص تم میں سے اس کو جان بوجھ کر قتل کرے گا تو اس پر فدیہ واجب ہوگا جو کہ مساوی ہوگا اس جانور کے جس کو اس نے قتل کیا ہے جس کا فیصلہ تم سے دو معتبر شخص کر دیں خواہ وہ فدیہ خاص چوپایوں میں سے ہو جو نیاز کے طور پر کعبہ تک پہنچایا جائے، اور خواہ کفارہ مساکین کو دے دیا جائے اور خواہ اس کے برابر روزے رکھ لئے جائیں تاکہ اپنے کئے کی شامت کا مزہ چکھے، اللہ تعالیٰ نے گزشتہ کو معاف کر دیا اور جو شخص پھر ایسی ہی حرکت کرے گا تو اللہ انتقام لے گا اور اللہ زبردست ہے انتقام لینے والا۔

أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ
حلال کیا گیا ہے | تمہارے لئے | شکار | سمندر کا | اور کھانا اس کا | فائدہ مند ہے | تمہارے لئے | اور قافلے کے لئے

وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
اور حرام کیا گیا | تم پر | شکار | خشکی کا | جب تک تم ہو | حالت احرام میں | اور ڈرو | اللہ سے | وہ ذات

١/٤ الحزب ١٣ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٩٦﴾ جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ
اس کی طرف | تم اکٹھے کیے جاؤ گے | ٥:٩٦ | بنایا | اللہ نے | کعبہ کو | گھر | حرمت والا

قِيَامًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَائِدَ ذَٰلِكَ لِتَعْلَمُوا
قیام کا سبب | لوگوں کے لئے | اور مہینے | حرمت والے | اور قربانی کے جانور | اور قلادے والے | یہ بات - حکم | تاکہ تم جان لو

أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ
بیشک | اللہ تعالیٰ | جانتا ہے | جو کچھ | میں ہے | آسمانوں (میں) ہے | اور جو کچھ | میں ہے | زمین | اور بیشک | اللہ تعالیٰ | ہر

شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٩٧﴾ اعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ وَأَنَّ اللَّهَ
چیز | خوب جاننے والا ہے | ٥:٩٧ | جان لو | بیشک | اللہ | سخت | سزا دینے والا ہے | اور بیشک | اللہ تعالیٰ

غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٩٨﴾ مَّا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مَا
بخشنے والا | مہربان ہے | ٥:٩٨ | نہیں ہے | اوپر | رسول کے | مگر | پہنچا دینا | اور اللہ تعالیٰ | جانتا ہے | جو

تُبْدُونَ وَمَا تَكْتُمُونَ ﴿٩٩﴾ قُل لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ
تم ظاہر کرتے ہو | اور جو | تم چھپاتے ہو | ٥:٩٩ | کہہ دیجئے | نہیں | برابر ہوسکتے | ناپاک | اور پاک

وَلَوْ أَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيثِ فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ
خواہ | تمہیں اچھی لگے | کثرت | ناپاک | سو ڈرو | اللہ | اے | عقل والو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠٠﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنْ
تاکہ تم | تم فلاح پاؤ | ٥:١٠٠ | اے | وہ لوگو | جو ایمان لائے ہو | نہ | تم سوال کرو | کے بارے میں

أَشْيَاءَ إِن تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَإِن تَسْأَلُوا عَنْهَا حِينَ يُنَزَّلُ
ان (مستور) چیزوں | اگر | ظاہر کردی جائیں | تمہارے لئے | بری لگے گی تم کو | اور اگر | تم سوال کرو | ان کے بارے میں | جس وقت - جب | نازل کیا جاتا ہے

الْقُرْآنُ تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللَّهُ عَنْهَا وَاللَّهُ غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿١٠١﴾
قرآن | ظاہر کردی جائیں گی | تمہارے لئے | درگزر کیا | اللہ نے | ان سے | اور اللہ | بخشنے والا | مہربان ہے | ٥:١٠١

قَدْ سَأَلَهَا قَوْمٌ مِّن قَبْلِكُمْ ثُمَّ أَصْبَحُوا بِهَا كَافِرِينَ ﴿١٠٢﴾ مَا جَعَلَ
تحقیق | سوال کیا تھا ان کے بارے میں | ایک قوم نے | سے | تم سے پہلے | پھر | وہ ہوگئے | ساتھ ان کے | منکرین | ٥:١٠٢ | نہیں | بنایا اللہ نے - مقرر کیا

اللَّهُ مِن بَحِيرَةٍ وَلَا سَائِبَةٍ وَلَا وَصِيلَةٍ وَلَا حَامٍ وَلَٰكِنَّ الَّذِينَ
اللہ نے | اور نہ | کوئی بحیرہ | اور نہ | کوئی سائبہ | اور نہ | کوئی وصیلہ | اور نہ | کوئی حام | اور لیکن | وہ لوگ

كَفَرُوا يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَأَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ ﴿١٠٣﴾
جنہوں نے کفر کیا | وہ گھڑ لیتے ہیں | پر | اللہ | جھوٹ | اور اکثر ان میں سے | نہیں | عقل رکھتے | ٥:١٠٣

٩٦. تمہارے لئے دریا کا شکار پکڑنا اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے تمہارے فائدے کے واسطے اور مسافروں کے واسطے اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لئے حرام کیا گیا ہے جب تک کہ تم حالت احرام میں رہو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو جس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔

٩٧. اللہ نے کعبہ کو جو کہ حرمت والا گھر ہے لوگوں کے قائم رہنے کا سبب قرار دیا اور عزت والے مہینہ کو بھی اور حرم میں قربانی ہونے والے جانور کو بھی اور ان جانوروں کو بھی جن کے گلے میں پٹے ہوں، یہ اس لئے تاکہ تم اس بات کا یقین کر لو کہ بیشک اللہ تعالیٰ تمام آسمانوں اور زمین کے اندر کی چیزوں کا علم رکھتا ہے اور بیشک اللہ سب چیزوں کو خوب جانتا ہے۔

٩٨. تم یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ سزا بھی سخت دینے والا ہے اور اللہ تعالیٰ بڑی مغفرت اور بڑی رحمت والا بھی ہے

٩٩. رسول کے ذمہ تو صرف پہنچانا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ پوشیدہ رکھتے ہو۔

١٠٠. آپ فرما دیجئے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں گو آپ کو ناپاک کی کثرت بھلی لگتی ہو، اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اے عقلمندو! تاکہ کامیاب ہو۔

١٠١. اے ایمان والو! ایسی باتیں مت پوچھو کہ اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار ہوں اور اگر تم زمانہ نزول قرآن میں ان باتوں کو پوچھو گے تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی، سوالات گزشتہ اللہ نے معاف کر دیئے اور اللہ بڑی مغفرت والا بڑے حلم والا ہے۔

١٠٢. ایسی باتیں تم سے پہلے اور لوگوں نے بھی پوچھی تھیں پھر ان باتوں کے منکر ہوگئے۔

١٠٣. اللہ تعالیٰ نے نہ بحیرہ کو مشروع کیا ہے اور نہ سائبہ کو اور نہ وصیلہ کو اور نہ حام کو، لیکن جو لوگ کافر ہیں وہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ لگاتے ہیں اور اکثر کافر عقل نہیں رکھتے۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلَىٰ مَا أَنزَلَ ٱللَّهُ وَإِلَى ٱلرَّسُولِ قَالُوا حَسْبُنَا
اور جب کہا جاتا ہے ان سے آؤ طرف جو اس نے نازل کیا اللہ نے اور طرف رسول کے وہ کہتے ہیں کافی ہے ہم کو

مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ ءَابَآءَنَآ ۚ أَوَلَوْ كَانَ ءَابَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ
وہ جو پایا ہم نے اس پر اپنے باپ دادا کو کیا بھلا اگرچہ ہوں ان کے باپ دادا نہ علم رکھتے

شَيْـًٔا وَلَا يَهْتَدُونَ ﴿١٠٤﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا عَلَيْكُمْ أَنفُسَكُمْ ۖ
کچھ بھی اور نہ وہ ہدایت یافتہ ہوں ۵:۱۰۴ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم پر ہے اپنی بات/اپنی مسؤولیت

لَا يَضُرُّكُم مَّن ضَلَّ إِذَا ٱهْتَدَيْتُمْ ۚ إِلَى ٱللَّهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا
نہ نقصان دے وہ جو بھٹک گیا جب تم نے ہدایت پالی ہو طرف اللہ کے لوٹنا ہے تمہارا سب کے سب کا

فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾ يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا شَهَٰدَةُ
پھر وہ بتادے گا تم کو ساتھ اس کے جو تھے تم تم عمل کرتے ۵:۱۰۵ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو گواہی

بَيْنِكُمْ إِذَا حَضَرَ أَحَدَكُمُ ٱلْمَوْتُ حِينَ ٱلْوَصِيَّةِ ٱثْنَانِ ذَوَا
تمہارے درمیان جب حاضر ہو۔ آجائے تم میں سے کسی ایک کو موت وقت وصیت کے دو دو والے

عَدْلٍ مِّنكُمْ أَوْ ءَاخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ إِنْ أَنتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى ٱلْأَرْضِ
عدل تم میں سے یا دوسرے دو سے تمہارے سوا اگر ہو تم سفر کر رہے تم میں زمین

فَأَصَٰبَتْكُم مُّصِيبَةُ ٱلْمَوْتِ ۚ تَحْبِسُونَهُمَا مِنۢ بَعْدِ ٱلصَّلَوٰةِ
پھر پہنچے تم کو مصیبت موت کی تم روک لو ان دونوں کو بعد نماز کے

فَيُقْسِمَانِ بِٱللَّهِ إِنِ ٱرْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِى بِهِۦ ثَمَنًا وَلَوْ كَانَ ذَا
پھر وہ دونوں قسمیں کھائیں اللہ کی اگر شک میں پڑے تم نہ ہم بیچیں گے اس کو قیمت میں اور اگرچہ ہوں والا

قُرْبَىٰ ۙ وَلَا نَكْتُمُ شَهَٰدَةَ ٱللَّهِ إِنَّآ إِذًا لَّمِنَ ٱلْـَٔاثِمِينَ ﴿١٠٦﴾ فَإِنْ عُثِرَ
رشتہ اور نہ ہم چھپائیں گے گواہی کو اللہ کی بیشک ہم تب البتہ گناہ گاروں میں سے ہوں گے ۵:۱۰۶ پھر اگر خبر ہوجائے

عَلَىٰٓ أَنَّهُمَا ٱسْتَحَقَّآ إِثْمًا فَـَٔاخَرَانِ يَقُومَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ ٱلَّذِينَ
اس بات پر کہ بیشک وہ دونوں وہ دونوں حق دار ہوئے گناہ کے دو دوسرے دونوں کھڑے ہوںگے ان دونوں کی جگہ میں سے ان لوگوں

ٱسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ ٱلْأَوْلَيَٰنِ فَيُقْسِمَانِ بِٱللَّهِ لَشَهَٰدَتُنَآ أَحَقُّ مِن
حق ثابت ہوا ان پر دو قریب ترین پھر وہ دونوں قسمیں کھائیں گے اللہ کی البتہ ہماری شہادت زیادہ سچی ہے سے

شَهَٰدَتِهِمَا وَمَا ٱعْتَدَيْنَآ إِنَّآ إِذًا لَّمِنَ ٱلظَّٰلِمِينَ ﴿١٠٧﴾ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰٓ
ان دونوں کی شہادت اور نہیں زیادتی کی ہم نے بیشک ہم تب البتہ میں سے ہوں گے ظالموں ۵:۱۰۷ یہ زیادہ قریب تر ہے

أَن يَأْتُوا بِٱلشَّهَٰدَةِ عَلَىٰ وَجْهِهَآ أَوْ يَخَافُوٓا أَن تُرَدَّ أَيْمَٰنٌۢ بَعْدَ
کہ وہ لائیں گواہی کو پر اس کے منہ یا وہ ڈریں گے کہ پھیر دی جائے گی قسمیں بعد

أَيْمَٰنِهِمْ ۗ وَٱتَّقُوا ٱللَّهَ وَٱسْمَعُوا ۗ وَٱللَّهُ لَا يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلْفَٰسِقِينَ ﴿١٠٨﴾
ان کی قسموں کے اور ڈرو اللہ سے اور سنا کرو اور اللہ نہیں ہدایت دیتا قوم کو جو فاسق ہیں ۵:۱۰۸

١٠٤. اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو احکام نازل فرمائے ہیں ان کی طرف اور رسول کی طرف رجوع کرو تو کہتے ہیں کہ ہم کو وہی کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ داداوں کو پایا، کیا اگرچہ ان کے باپ داداؤں نہ کچھ سمجھ رکھتے ہوں اور نہ ہدایت رکھتے ہوں۔

١٠٥. اے ایمان والو! اپنی فکر کرو، جب تم راہ راست پر چل رہے ہو تو جو شخص گمراہ رہے اس سے تمہارا کوئی نقصان نہیں، اللہ ہی کے پاس تم سب کو جانا ہے پھر وہ تم سب کو بتلا دے گا جو کچھ تم سب کرتے تھے۔

١٠٦. اے ایمان والو! تمہارے آپس میں دو شخص کا گواہ ہونا مناسب ہے جبکہ تم میں سے کسی کو موت آنے لگے اور وصیت کرنے کا وقت ہو وہ دو شخص ایسے ہوں کہ دیندار ہوں خواہ تم سے ہوں یا غیر لوگوں میں سے دو شخص ہوں اگر تم کہیں سفر میں گئے ہو اور تمہیں موت آجائے اگر تم کو شبہ ہو تو ان دونوں کو بعد نماز روک لو پھر دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہم اس، قسم کے عوض کوئی نفع نہیں لینا چاہتے اگرچہ کوئی قرابت دار بھی ہو اور اللہ تعالیٰ کی بات کو ہم پوشیدہ نہ کریں گے ہم اس حالت میں سخت گناہ گار ہوں گے۔

١٠٧. پھر اگر اس کی اطلاع ہو کہ وہ دونوں گواہ کسی گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں تو ان لوگوں میں سے جن کے مقابلہ میں گناہ کا ارتکاب ہوا تھا اور وہ شخص جو سب میں قریب تر ہیں جہاں وہ دونوں کھڑے ہوئے تھے، یہ دونوں کھڑے ہوں پھر دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ بالیقین ہماری یہ قسم ان دونوں کی اس قسم سے زیادہ راست ہے اور ہم نے ذرا تجاوز نہیں کیا، ہم اس حالت میں سخت ظالم ہونگے۔

١٠٨. یہ قریب ذریعہ ہے اس امر کا کہ وہ لوگ واقعہ کو ٹھیک طور پر ظاہر کریں یا اس بات سے ڈر جائیں کہ ان کے قسم لینے کے بعد قسمیں الٹی پڑ جائیں گی، اور اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور سنو! اور اللہ تعالیٰ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا۔

۲/۴ الحزب ۱۳

۞ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُولُ مَاذَآ أُجِبْتُمْ قَالُوا لَا عِلْمَ لَنَآ
جس دن | جمع کرے گا | اللہ | رسولوں کو | پھر کہے گا | کیا کچھ | جواب دیے گئے تھے تم کو | وہ کہیں گے | نہیں | کوئی علم | ہم کو

إِنَّكَ أَنتَ عَلَّٰمُ الْغُيُوبِ ﴿١٠٩﴾ إِذْ قَالَ اللّٰهُ يَٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ
بیشک تو | تو ہی | خوب جاننے والا ہے | غیوب کو۔ چھپی باتوں کو | ۵:۱۰۹ | جب | فرمائے گا | اللہ | اے عیسیٰ | ابن | مریم

اذْكُرْ نِعْمَتِي عَلَيْكَ وَعَلَىٰ وَٰلِدَتِكَ إِذْ أَيَّدتُّكَ بِرُوحِ
یاد کرو | میری نعمت | جو تم پر ہے | اور پر | تمہاری والدہ | جب | میں نے تائید کی تمہاری | ساتھ روح

الْقُدُسِ تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَإِذْ عَلَّمْتُكَ
القدس کے | تو کلام کرتا تھا | لوگوں سے | میں | گہوارے | اور اَدھیر عمر میں | اور جب | میں نے سکھائی تجھ کو

الْكِتَٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَىٰةَ وَالْإِنجِيلَ وَإِذْ تَخْلُقُ
کتاب | اور حکمت | اور تورات | اور انجیل | اور جب | تو بناتا تھا۔ تو تخلیق کرتا تھا

مِنَ الطِّينِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِإِذْنِي فَتَنفُخُ فِيهَا فَتَكُونُ
سے | مٹی | مانند شکل | پرندہ کی | ساتھ میرے اذن کے | پھر تو پھونک مارتا تھا | اس میں | پھر وہ ہوجاتا

طَيْرًۢا بِإِذْنِي وَتُبْرِئُ الْأَكْمَهَ وَالْأَبْرَصَ بِإِذْنِي وَإِذْ تُخْرِجُ
پرندہ | ساتھ میرے اذن کے | اور تو تندرست کرتا تھا | مادرزاد اندھے کو | اور برص والے کو | ساتھ میرے اذن کے | اور جب | تو نکالتا تھا

الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِي وَإِذْ كَفَفْتُ بَنِي إِسْرَٰٓءِيلَ عَنكَ إِذْ
مردہ کو | ساتھ میرے اذن کے | اور جب | روکا میں نے | بنی | اسرائیل کو | تجھ سے | جب

جِئْتَهُم بِالْبَيِّنَٰتِ فَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ إِنْ هَٰذَآ
لایا تو ان کے پاس | روشن نشانیاں | تو کہا | ان لوگوں نے | جنہوں نے کفر کیا | ان میں سے | نہیں | یہ

إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ﴿١١٠﴾ وَإِذْ أَوْحَيْتُ إِلَى الْحَوَارِيِّۦنَ أَنْ ءَامِنُوا
مگر | جادو | کھلم کھلا | ۵:۱۱۰ | اور جب | میں نے وحی کی | طرف | حواریوں کے | یہ کہ | ایمان لے آؤ

بِي وَبِرَسُولِي قَالُوٓا ءَامَنَّا وَاشْهَدْ بِأَنَّنَا مُسْلِمُونَ ﴿١١١﴾
مجھ پر | اور ساتھ میرے رسول کے | انہوں نے کہا | ہم ایمان لائے | اور گواہ رہیے | بیشک ہم | مسلمان ہیں | ۵:۱۱۱

إِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ يَٰعِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيعُ رَبُّكَ
جب | کہا | حواریوں نے | اے عیسیٰ | ابن | مریم | کیا | کی استطاعت رکھتا ہے | تیرا رب

أَن يُنَزِّلَ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ إِن كُنتُم
کہ | اتارے | ہم پر | ایک خوان۔ ایک دسترخوان | سے | آسمان | کہا | ڈرو | اللہ سے | اگر | ہو تم

مُّؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾ قَالُوا نُرِيدُ أَن نَّأْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوبُنَا
مومن | ۵:۱۱۲ | انہوں نے کہا ہم چاہتے ہیں | کہ ہم | کھائیں | اس سے | اور مطمئن ہوجائیں | ہمارے دل

وَنَعْلَمَ أَن قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُونَ عَلَيْهَا مِنَ الشَّٰهِدِينَ ﴿١١٣﴾
اور ہم جان لیں | یہ کہ | تحقیق | سچ کہا تو نے ہم سے | اور ہم ہوجائیں | اس پر | میں سے | گواہوں | ۵:۱۱۳

۱۰۹. جس روز اللہ تعالیٰ تمام پیغمبروں کو جمع کرے گا، پھر ارشاد فرمائے گا کہ تم کو کیا جواب ملا تھا، وہ عرض کریں گے کہ ہم کو کچھ خبر نہیں، تو ہی پوشیدہ باتوں کو پورا جاننے والا ہے۔

۱۱۰. جب کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ اے عیسیٰ بن مریم! میرا انعام یاد کرو جو تم پر اور تمہاری والدہ پر ہوا جب میں نے تم کو روح القدس سے تائید دی۔ تم لوگوں سے کلام کرتے تھے گود میں بھی اور بڑی عمر میں بھی جب کہ میں نے تم کو کتاب اور حکمت کی باتیں اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی اور جب کہ تم میرے حکم سے گارے سے ایک شکل بناتے تھے جیسے پرندے کی شکل ہوتی ہے پھر تم اس کے اندر پھونک مار دیتے تھے جس سے وہ پرندہ بن جاتا تھا میرے حکم سے اور تم اچھا کر دیتے تھے مادر زاد اندھے کو اور کوڑھی کو میرے حکم سے جب کہ تم مردوں کو نکال کر کھڑا کر لیتے تھے میرے حکم سے، اور جب کہ میں نے بنی اسرائیل کو تم سے باز رکھا جب تم ان کے پاس دلیلیں لے کر آئے تھے، پھر ان میں جو کافر تھے انہوں نے کہا کہ بجز کھلے جادو کے یہ اور کچھ بھی نہیں۔

۱۱۱. اور جبکہ میں نے حوارین کو حکم دیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور آپ شاہد رہئے کہ ہم پورے فرماں بردار ہیں۔

۱۱۲. وہ وقت یاد کے قابل ہے جب کہ حواریوں نے عرض کیا کہ اے عیسیٰ بن مریم! کیا آپ کا رب ایسا کر سکتا ہے کہ ہم پر آسمان سے ایک خوان نازل فرما دے؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو۔

۱۱۳. وہ بولے کہ ہم یہ چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو پورا اطمینان ہو جائے اور ہمارا یقین اور بڑھ جائے کہ آپ نے ہم سے سچ بولا ہے اور ہم گواہی دینے والوں میں سے ہوجائیں۔

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا أَنزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ
کہا عیسیٰ ابن مریم نے اے اللہ اے ہمارے رب اتار ہم پر ایک خوان سے آسمان

تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَأَنتَ
ہوجائے ہمارے لئے عید۔خوشی کا دن ہمارے اگلوں کے لئے اور ہمارے پچھلوں کے لئے اور ایک نشانی تیری طرف سے اور رزق دے ہم کو اور تو

خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١٤﴾ قَالَ اللَّهُ إِنِّي مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۖ فَمَن يَكْفُرْ بَعْدُ
بہترین رزق دینے والا ہے ٥:١١٤ کہا اللہ نے بیشک میں نازل کرنے والا ہوں اس کو تم پر تو جو کوئی کفر کرے گا اس کے بعد

مِنكُمْ فَإِنِّي أُعَذِّبُهُ عَذَابًا لَّا أُعَذِّبُهُ أَحَدًا مِّنَ الْعَالَمِينَ ﴿١١٥﴾
تم میں سے تو بیشک میں میں عذاب دوں گا اس کو ایسا عذاب نہیں میں ویسا عذاب دوں گا اس کو کسی ایک کو میں سے جہان والوں ٥:١١٥

وَإِذْ قَالَ اللَّهُ يَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ أَأَنتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُونِي
اور جب فرمائے گا اللہ اے عیسیٰ ابن مریم کیا تونے تونے کہا تھا لوگوں سے بنا لو مجھ کو

وَأُمِّيَ إِلَٰهَيْنِ مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالَ سُبْحَانَكَ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أَقُولَ
اور میری ماں کو دو الٰہ سوا اللہ کے کہا تو کتنا مقدس ہے نہیں ہے زیبا میرے لئے کہ میں کہوں

مَا لَيْسَ لِي بِحَقٍّ ۚ إِن كُنتُ قُلْتُهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ ۚ تَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِي
جو نہیں میرے لئے حق اگر میں نے کہا ہوتا اس کو تو تحقیق جان لیتا تو اس کو تو جانتا ہے جو میں ہے میرے نفس

وَلَا أَعْلَمُ مَا فِي نَفْسِكَ ۚ إِنَّكَ أَنتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ ﴿١١٦﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ
اور نہیں میں جانتا جو میں ہے تیرے نفس بیشک تو تو ہی خوب جانتا ہے غیب کی باتیں ٥:١١٦ نہیں میں نے کہا ان سے

إِلَّا مَا أَمَرْتَنِي بِهِ أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنتُ عَلَيْهِمْ
مگر جو حکم دیا تونے مجھ کو اس کا کہ عبادت کرو اللہ کی جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے اور تھا میں ان پر

شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنتَ أَنتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ
گواہ زمانہ جب تک میں رہا ان میں پھر جب تونے فوت کردیا مجھ کو تھا تو تو ہی نگران تھا ان پر

وَأَنتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿١١٧﴾ إِن تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِن
اور تو اوپر ہر چیز کے گواہ ہے ٥:١١٧ اگر تو عذاب دے ان کو تو بیشک وہ تیرے بندے ہیں اور اگر

تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللَّهُ هَٰذَا يَوْمُ يَنفَعُ
تو بخش دے ان کو بیشک تو ہے تو تو ہی زبردست ہے حکمت والا ہے ٥:١١٨ فرمائے گا اللہ تعالیٰ یہ۔اس دن نفع دے گا

الصَّادِقِينَ صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ
سچوں کو ان کا سچ ان کے لئے باغات ہیں بہتی ہیں سے ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيهَا أَبَدًا ۚ رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١١٩﴾ لِلَّهِ
ان میں ہمیشہ ہمیشہ راضی ہوا اللہ ان سے اور راضی ہوگئے اس سے یہ۔یہی ہے کامیابی بڑی ٥:١١٩ اللہ ہی کے لئے ہے

مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا فِيهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٢٠﴾
بادشاہت آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ ان میں ہے اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے ٥:١٢٠

١١٤. عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی کہ اے اللہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر آسمان سے کھانا نازل فرما کہ وہ ہمارے لئے یعنی ہم میں جو اول ہیں اور جو بعد کے ہیں سب کے لئے ایک خوشی کی بات ہو جائے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو جائے اور تو ہم کو رزق عطا فرما دے اور تو سب عطا کرنے والوں سے اچھا ہے۔

١١٥. حق تعالٰی نے ارشاد فرمایا کہ میں وہ کھانا تم لوگوں پر نازل کرنے والا ہوں، پھر جو شخص تم میں سے اس کے بعد ناحق شناسی کرے گا تو میں اس کو ایسی سزا دوں گا کہ وہ سزا دنیا جہان والوں میں سے کسی کو نہ دونگا۔

١١٦. اور وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب کہ اللہ تعالیٰ فرمائے گا اے عیسیٰ بن مریم! کیا تم نے ان لوگوں سے کہہ دیا تھا کہ مجھ کو اور میری ماں کو بھی علاوہ اللہ کے معبود قرار دے دو! عیسیٰ عرض کریں گے کہ میں تو تجھ کو منزہ سمجھتا ہوں، مجھ کو کسی طرح زیبا نہ تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کو کہنے کا مجھ کو کوئی حق نہیں، اگر میں نے کہا ہوگا تو تجھ کو اس کا علم ہوگا، تو تو میرے دل کے اندر کی بات بھی جانتا ہے اور میں تیرے نفس میں جو کچھ ہے اس کو نہیں جانتا، تمام غیبوں کے جاننے والا تو ہی ہے۔

١١٧. میں نے تو ان سے اور کچھ نہیں کہا مگر صرف وہی جو تو نے مجھ سے کہنے کو فرمایا تھا کہ تم اللہ کی بندگی اختیار کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، میں ان پر گواہ رہا جب تک ان میں رہا۔ پھر جب تو نے مجھ کو اٹھا لیا تو تو ہی ان پر مطلع رہا۔ اور تو ہرچیز کی پوری خبر رکھتا ہے۔

١١٨. اگر تو ان کو سزا دے تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو معاف فرما دے تو تو زبردست ہے حکمت والا ہے۔

١١٩. اللہ ارشاد فرمائے گا کہ یہ وہ دن ہے کہ جو لوگ سچے تھے تو ان کا سچا ہونا ان کے کام آئے گا، ان کو باغات ملیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہونگی جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ کو رہیں گے اللہ تعالیٰ ان سے راضی اور خوش اور یہ اللہ سے راضی اور خوش ہیں، یہ بڑی بھاری کامیابی ہے۔

١٢٠. اللہ ہی کی سلطنت آسمانوں کی اور زمین کی اور ان چیزوں کی جو ان میں موجود ہیں اور وہ ہر شے پر پوری قدرت رکھتا ہے۔

سورۃ آل عمران
مکہ
سورہ نمبر: ٦ آیات: ١٦٥

٦ سُورَةُ الأَنْعَام ١٦٥

بِسْمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحْمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں اللہ تعالٰی کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَجَعَلَ ٱلظُّلُمَٰتِ
سب تعریف | اللہ کے لئے ہے | وہ ذات | جس نے پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | اور بنائے | اندھیرے

وَٱلنُّورَ ثُمَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ ١ هُوَ ٱلَّذِى
اور نور | پھر | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | ساتھ اپنے رب کے | برابر قرار دیتے ہیں | ٦:١ | وہ | اللہ وہ ذات ہے

خَلَقَكُم مِّن طِينٍ ثُمَّ قَضَىٰٓ أَجَلًا وَأَجَلٌ مُّسَمًّى عِندَهُۥ ثُمَّ أَنتُمْ
جس نے پیدا کیا تم کو | سے | مٹی | پھر | مقرر کی - طے کی | ایک مدت | اور ایک مدت | مقرر | اس کے پاس ہے | پھر | تم

تَمْتَرُونَ ٢ وَهُوَ ٱللَّهُ فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَفِى ٱلْأَرْضِ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ
تم شک کرتے ہو | ٦:٢ | اور وہ | اللہ ہے | میں | آسمانوں | اور میں | زمین | جانتا ہے | پوشیدہ تمہارا

وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُونَ ٣ وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ ءَايَةٍ مِّنْ
اور ظاہر تمہارا | اور وہ جانتا ہے | جو | تم کماتے ہو | ٦:٣ | اور نہیں | آتی ان کے پاس | سے | کوئی نشانی | سے

ءَايَٰتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا۟ عَنْهَا مُعْرِضِينَ ٤ فَقَدْ كَذَّبُوا۟ بِٱلْحَقِّ
نشانیوں میں (سے) | ان کے رب کی | مگر | وہ ہیں | ان سے | اعراض برتنے والے | ٦:٤ | تو تحقیق | انہوں نے جھٹلایا | حق کو

لَمَّا جَآءَهُمْ فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنۢبَٰٓؤُا۟ مَا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ٥
جب | وہ آیا ان کے پاس | تو عنقریب | آئیں گی ان کے پاس | خبریں | اس کی | جو تھے وہ | ساتھ اس کے | وہ مذاق اڑاتے | ٦:٥

أَلَمْ يَرَوْا۟ كَمْ أَهْلَكْنَا مِن قَبْلِهِم مِّن قَرْنٍ مَّكَّنَّٰهُمْ فِى ٱلْأَرْضِ
کیا نہیں | انہوں نے دیکھا | کتنی ہیں | ہلاک کردیں ہم نے | ان سے پہلے | میں سے | قوموں | بسایا تھا ہم نے ان کو | میں | زمین

مَا لَمْ نُمَكِّن لَّكُمْ وَأَرْسَلْنَا ٱلسَّمَآءَ عَلَيْهِم مِّدْرَارًا وَجَعَلْنَا ٱلْأَنْهَٰرَ
جو | نہیں | ہم نے بسایا | تمہارے لئے | اور بھیجا ہم نے | آسمان کو | ان پر | بہت برسنے والا | اور بنائیں ہم نے | نہریں

تَجْرِى مِن تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَٰهُم بِذُنُوبِهِمْ وَأَنشَأْنَا مِنۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
بہتی ہیں | سے | ان کے نیچے | پس ہلاک کردیا ہم نے ان کو | بوجہ ان کے گناہوں کے | اور اٹھائیں ہم نے | ان کے بعد | بستیاں- قومیں

ءَاخَرِينَ ٦ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَٰبًا فِى قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ
دوسری | ٦:٦ | اور اگر | اتارتے ہم | آپ پر | ایک کتاب | میں | ایک کاغذ | پھر وہ چھولیتے ہیں اس کو | ساتھ اپنے ہاتھوں کے

لَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِنْ هَٰذَآ إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ٧ وَقَالُوا۟ لَوْلَآ أُنزِلَ
البتہ کہتے | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | نہیں | ہے یہ | مگر | جادو | کھلم کھلا | ٦:٧ | اور انہوں نے کہا | کیوں نہیں | اتارا گیا

عَلَيْهِ مَلَكٌ وَلَوْ أَنزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِىَ ٱلْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنظَرُونَ ٨
اس پر | کوئی فرشتہ | اور اگر | اتارتے ہم | کوئی فرشتہ | البتہ فیصلہ کردیا جاتا | معاملے کا | پھر | نہ | وہ مہلت دئے جاتے | ٦:٨

١. تمام تعریفیں اللہ ہی کے لائق ہیں جس نے آسمانوں کو اور زمین کو پیدا کیا اور تاریکیوں اور نور کو بنایا پھر بھی کافر لوگ (غیر اللہ کو) اپنے رب کے برابر قرار دیتے ہیں۔

٢. وہ ایسا ہے جس نے تم کو مٹی سے بنایا پھر ایک وقت معین کیا اور دوسرا معین وقت خاص اللہ ہی کے نزدیک ہے پھر بھی تم شک رکھتے ہو۔

٣. اور وہی ہے معبود برحق آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی، وہ تمہارے پوشیدہ احوال کو بھی اور تمہارے ظاہر احوال کو بھی جانتا ہے اور تم جو کچھ عمل کرتے ہو اس کو بھی جانتا ہے۔

٤. اور ان کے پاس کوئی نشانی بھی ان کے رب کی نشانیوں میں سے نہیں آتی مگر وہ اس سے اعراض ہی کرتے ہیں

٥. انہوں نے اس سچی کتاب کو بھی جھٹلایا جب کہ وہ ان کے پاس پہنچی، سو جلد یہی ان کو خبر مل جائے گی اس چیز کی جس کے ساتھ یہ لوگ مذاق کیا کرتے تھے۔

٦. کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم ان سے پہلے کتنی جماعتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جن کو ہم نے دنیا میں ایسی قوت دی تھی کہ تم کو وہ قوت نہیں دی اور ہم نے ان پر خوب بارشیں برسائیں اور ہم نے ان کے نیچے سے نہریں جاری کیں۔ پھر ہم نے ان کو گناہوں کے سبب ہلاک کر ڈالا اور ان کے بعد دوسری جماعتوں کو پیدا کر دیا۔

٧. اور اگر ہم کاغذ پر لکھا ہوا کوئی نوشتہ آپ پر نازل فرماتے پھر اس کو یہ لوگ اپنے ہاتھوں سے چھو بھی لیتے تب بھی یہ کافر لوگ یہی کہتے کہ یہ کچھ بھی نہیں مگر صریح جادو ہے

٨. اور یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ ان کے پاس کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا اور اگر ہم فرشتہ بھی بھیج دیتے تو سارا قصہ ہی ختم ہو جاتا۔ پھر ان کو ذرا مہلت نہ دی جاتی۔

وَلَوْ جَعَلْنَٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنَٰهُ رَجُلًا وَلَلَبَسْنَا عَلَيْهِم مَّا
اور اگر | بناتے ہم اسکو | ایک فرشتہ | البتہ ہم بنائے اس کو | ایک انسان | اور البتہ ہم مشتبہ کردیتے | ان پر | جس

يَلْبِسُونَ ﴿٩﴾ وَلَقَدِ ٱسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّن قَبْلِكَ فَحَاقَ بِٱلَّذِينَ
شبہ میں وہ مبتلا ہیں | ٦:٩ | اور البتہ تحقیق | مذاق اڑایا گیا | کئی رسولوں کا | آپ سے | پہلے | تو گھیر لیا | ان لوگوں کو

سَخِرُوا۟ مِنْهُم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿١٠﴾ قُلْ سِيرُوا۟
جنہوں نے مذاق اڑایا | ان میں سے | جو | تھے وہ | ساتھ اس کے | وہ مذاق اڑاتے | ٦:١٠ | کہہ دیجئے | چلو پھرو

فِى ٱلْأَرْضِ ثُمَّ ٱنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلْمُكَذِّبِينَ
میں | زمین | پھر | دیکھو | کس طرح | ہوا | انجام | جھٹلانے والوں کا

﴿١١﴾ قُل لِّمَن مَّا فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ قُل لِّلَّهِ ۚ كَتَبَ عَلَىٰ
٦:١١ | کہہ دیجئے | کس کے لئے ہے | جو کچھ | میں ہے | آسمانوں | اور زمین میں | کہہ دیجئے | اللہ کے لئے ہے | اس نے لکھ دی | پر

نَفْسِهِ ٱلرَّحْمَةَ ۚ لَيَجْمَعَنَّكُمْ إِلَىٰ يَوْمِ ٱلْقِيَٰمَةِ لَا رَيْبَ
اپنی ذات | رحمت | البتہ وہ ضرور جمع کرے گا تم کو | تک طرف | دن کے | قیامت کے | نہیں | کوئی شک

فِيهِ ۚ ٱلَّذِينَ خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٢﴾ ۞ وَلَهُۥ ٣/٤ الحزب ١٣
اس میں | وہ لوگ | جنہوں نے نقصان میں ڈالا | اپنے نفسوں کو | تو وہ | نہیں | ایمان لاتے | ٦:١٢ | اور اس کے لئے

مَا سَكَنَ فِى ٱلَّيْلِ وَٱلنَّهَارِ ۚ وَهُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلْعَلِيمُ ﴿١٣﴾ قُلْ
جو کچھ | ٹھہرا ہوا ہے | اور میں | رات میں | اور دن میں | اور وہ | سننے والا ہے | جاننے والا ہے | ٦:١٣ | کہہ دیجئے

أَغَيْرَ ٱللَّهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَهُوَ
کیا سوائے | اللہ کے | میں بنا لوں | کوئی دوست | جو پیدا کرنے والا ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا | اور وہ

يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّىٓ أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ ۖ
کھلاتا ہے | اور نہیں | کھلایا جاتا | کہہ دیجئے | بیشک میں | میں حکم دیا گیا ہوں | کہ | میں ہوجاؤں | سب سے پہلا | جو | اسلام لایا

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿١٤﴾ قُلْ إِنِّىٓ أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ
اور نہ | تم ہونا | میں سے | مشرکین | ٦:١٤ | کہہ دیجئے | بیشک میں | میں ڈرتا ہوں | اگر | میں نے نافرمانی کی

رَبِّى عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾ مَّن يُصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهُۥ ۚ
اپنے رب کی | عذاب سے | دن کے | بڑے | ٦:١٥ | جو کوئی | پھیرا گیا | اس سے | اس دن | تو تحقیق | اس نے رحم کیا اس پر

وَذَٰلِكَ ٱلْفَوْزُ ٱلْمُبِينُ ﴿١٦﴾ وَإِن يَمْسَسْكَ ٱللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
اور یہی | کامیابی ہے | کھلی | ٦:١٦ | اور اگر | پہنچائے تم کو | اللہ | کوئی نقصان | تو نہیں | کوئی دور کرنے والا

لَهُۥٓ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِن يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ
اس کے لئے | مگر | وہی | اور اگر | پہنچائے تم کو | کوئی بھلائی | تو وہ | اوپر | ہر | چیز کے | قادر ہے

﴿١٧﴾ وَهُوَ ٱلْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِۦ ۚ وَهُوَ ٱلْحَكِيمُ ٱلْخَبِيرُ ﴿١٨﴾
٦:١٧ | اور وہ | غلبہ رکھنے والا ہے | اوپر | اپنے بندوں کے | اور وہ | حکمت والا | باخبر ہے | ٦:١٨

٩. اور اگر ہم اس کو فرشتہ تجویز کرتے تو ہم اس کو آدمی ہی بناتے اور ہمارے اس فعل سے پھر ان پر وہی اشکال ہوتا جو اب کا اشکال کر رہے ہیں۔

١٠. اور واقع آپ سے پہلے جو پیغمبر ہوئے ہیں ان کے ساتھ بھی مذاق کیا گیا ہے ۔ پھر جن لوگوں نے ان سے مذاق کیا تھا ان کو اس عذاب نے آگھیرا جس کا مذاق اڑاتے تھے ۔

١١. آپ فرما دیجئے کہ ذرا زمین میں چلو پھرو پھر دیکھ لو کہ تکذیب کرنے والے کا کیا انجام ہوا ۔

١٢. آپ کہئے کہ جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں موجود ہے یہ سب کس کی ملکیت ہے ، آپ کہہ دیجئے سب اللہ ہی کی ملکیت ہے ، اللہ نے اپنے اوپر مہربانی (رحمت) لازم فرما لیا ہے ، تم کو اللہ قیامت کے روز ضرور جمع کرے گا ، اس میں کوئی شک نہیں ، جن لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے ۔

١٣. اور اللہ ہی کی ملک ہیں وہ سب کچھ جو رات میں اور دن میں رہتی ہیں اور وہی بڑا سننے والا بڑا جاننے والا ہے ۔

١٤. آپ کہئے کہ کیا اللہ کے سوا، جو کہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جو کہ کھانے کو دیتا ہے اور اس کو کوئی کھانے نہیں دیتا اور کسی کو معبود قرار دوں ؟ آپ فرما دیجئے کہ مجھ کو یہ حکم ہوا ہے کہ سب سے پہلے میں اسلام قبول کروں اور تو مشرکین میں سے ہرگز نہ ہونا ۔

١٥. آپ کہہ دیجئے کہ میں اگر اپنے رب کا کہنا نہ مانوں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ۔

١٦. جس شخص سے اس روز وہ عذاب ہٹا دیا جائے تو اس پر اللہ نے بڑا رحم کیا اور یہ صریح کامیابی ہے ۔

١٧. اور اگر تجھ کو اللہ تعالٰی کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا دور کرنے والا سوائے اللہ تعالٰی کے اور کوئی نہیں ۔ اور اگر تجھ کو اللہ تعالٰی کوئی نفع پہنچائے تو وہ ہرچیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے ۔

١٨. اور وہی اللہ اپنے بندوں کے اوپر غالب ہے برتر ہے ، اور وہی بڑی حکمت والا اور پوری خبر رکھنے والا ہے ۔

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَٰدَةً ۖ قُلِ ٱللَّهُ ۖ شَهِيدٌۢ بَيْنِى وَبَيْنَكُمْ ۚ وَأُوحِىَ إِلَىَّ هَٰذَا
کہہ دیجئے | کون سی | چیز | سب سے زیادہ بڑی ہے | شہادت میں | کہہ دیجئے کہ | اللہ | گواہ ہے | میرے درمیان | اور تمہارے درمیان | اور وحی کیا گیا | میری طرف | یہ

ٱلْقُرْءَانُ لِأُنذِرَكُم بِهِۦ وَمَنۢ بَلَغَ ۚ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ ٱللَّهِ ءَالِهَةً
قرآن | تاکہ میں ڈراؤں تم کو | ساتھ اس کے | اور جو کوئی | پہنچے | کیا تحقیق تم | البتہ تم گواہی دیتے ہو | بیشک | ساتھ | اللہ کے | کچھ الٰہ

أُخْرَىٰ ۚ قُل لَّآ أَشْهَدُ ۚ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَٰهٌ وَٰحِدٌ وَإِنَّنِى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ
دوسرے | کہہ دیجئے | نہیں | میں گواہی دیتا | کہہ دیجئے | بیشک | وہ | الٰہ ہے | ایک ہی | اور بیشک میں بری الذمہ ہوں | اس سے جو | تم شریک ٹھہراتے ہو

﴿١٩﴾ ٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَٰهُمُ ٱلْكِتَٰبَ يَعْرِفُونَهُۥ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَآءَهُمُ ۘ ٱلَّذِينَ
٦:١٩ | وہ لوگ | دی ہم نے ان کو | کتاب | وہ پہچانتے ہیں اس کو | جیسا کہ | وہ پہچانتے ہیں | اپنے بیٹوں کو | وہ لوگ

خَسِرُوٓا۟ أَنفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ ٱفْتَرَىٰ عَلَى
جنہوں نے نقصان میں ڈالا | اپنے نفسوں کو | تو وہ | نہیں | ایمان لائیں گے | ٦:٢٠ | اور کون | زیادہ بڑا ظالم ہے | اس شخص سے جو | گھڑلے | پر

ٱللَّهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِـَٔايَٰتِهِۦٓ ۗ إِنَّهُۥ لَا يُفْلِحُ ٱلظَّٰلِمُونَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
اللہ | جھوٹ | اور | جھٹلائے | اس کی آیات کو | بیشک وہ | نہیں | فلاح پاتے | جو ظالم ہیں | ٦:٢١ | اور جس دن | ہم اکٹھا کریں گے ان کو

جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوٓا۟ أَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ ٱلَّذِينَ كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٢٢﴾
سب کے سب | پھر | ہم کہیں گے | ان لوگوں سے | تمہارے شریک | کہاں ہیں | تمہارے شریک | وہ لوگ | تھے تم | تم زعم رکھتے | ٦:٢٢

ثُمَّ لَمْ تَكُن فِتْنَتُهُمْ إِلَّآ أَن قَالُوا۟ وَٱللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ ﴿٢٣﴾
پھر | نہیں | ہوگا | بہانہ ان کا۔ معذرت ان کی | مگر | یہ کہ | وہ کہیں گے قسم ہے اللہ کی | جو رب ہے ہمارا | نہ | تھے ہم | شرک کرنے والے | ٦:٢٣

ٱنظُرْ كَيْفَ كَذَبُوا۟ عَلَىٰٓ أَنفُسِهِمْ ۚ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾
دیکھو | کس طرح | انہوں نے جھوٹ بولا | پھر | اپنے نفسوں (پر) | اور گم ہوگئے | ان سے | جو | تھے وہ | وہ گھڑتے | ٦:٢٤

وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ ۖ وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَن يَفْقَهُوهُ
اور ان میں سے کوئی وہ ہے | جو | غور سے سنتا ہے - کان لگاتا ہے | طرف تیرے | اور بنائے ہم نے - ڈال دئے | پر | ان کے دلوں | پردے | وہ | سمجھ سکیں اس کو

وَفِىٓ ءَاذَانِهِمْ وَقْرًا ۚ وَإِن يَرَوْا۟ كُلَّ ءَايَةٍ لَّا يُؤْمِنُوا۟ بِهَا ۚ حَتَّىٰٓ إِذَا
اور ان کے | کانوں میں | بوجھ ہے | اور اگر | وہ دیکھ لیں | ہر | نشانی | نہ | وہ ایمان لائیں گے | ساتھ اس کے | یہاں تک کہ جب

جَآءُوكَ يُجَٰدِلُونَكَ يَقُولُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓا۟ إِنْ هَٰذَآ إِلَّآ أَسَٰطِيرُ
وہ آتے ہیں تیرے پاس | جھگڑا کرتے ہیں تجھ سے | وہ کہتے ہیں | وہ لوگ | جنہوں نے کفر کیا | نہیں | یہ | مگر | کہانیاں ہیں

ٱلْأَوَّلِينَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۖ وَإِن يُهْلِكُونَ إِلَّآ
پہلوں کی | ٦:٢٥ | اور وہ | وہ روکتے ہیں | اس سے | اور وہ دور ہوتے ہیں | اس سے | اور نہیں | وہ ہلاک کرتے | مگر

أَنفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُونَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرَىٰٓ إِذْ وُقِفُوا۟ عَلَى ٱلنَّارِ فَقَالُوا۟
اپنے نفسوں کو | اور نہیں | وہ شعور رکھتے | ٦:٢٦ | اور کاش | تم دیکھو | جب | وہ کھڑے کیے جائیں گے | اوپر | آگ کے | تو وہ کہیں گے

يَٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِـَٔايَٰتِ رَبِّنَا وَنَكُونَ مِنَ ٱلْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٧﴾
کاش ہم | ہم لوٹائے جائیں | اور نہ | ہم جھٹلائیں | آیات کو | اپنے رب کی | اور ہم ہوں | میں سے | مومنوں | ٦:٢٧

۱۹. آپ کہیئے کہ سب سے بڑی چیز گواہی دینے کے لئے کون ہے، آپ کہیئے کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے اور میرے پاس یہ قرآن بطور وحی کے بھیجا گیا ہے تاکہ میں اس قرآن کے ذریعہ سے تم کو اور جس جس کو یہ قرآن پہنچے ان سب کو ڈراؤں، کیا تم سچ مچ یہی گواہی دو گے کہ اللہ تعالی کے ساتھ کچھ اور معبود بھی ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ میں تو گواہی نہیں دیتا۔ آپ فرما دیجئے کہ بس وہ تو ایک ہی معبود ہے اور بیشک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

۲۰. جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے وہ لوگ رسول کو پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، جن لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا ہے سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

۲۱. اور اس سے زیادہ بے انصاف کون ہوگا جو اللہ تعالی پر جھوٹ بہتان باندھے یا اللہ کی آیات کو جھوٹا بتلائے ایسے بے انصافوں کو کامیابی نہ ہوگی۔

۲۲. وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جس روز ہم ان تمام خلائق کو جمع کریں گے، پھر ہم مشرکین سے کہیں گے کہ تمہارے وہ شرکا، جن کے معبود ہونے کا تم دعویٰ کرتے تھے کہاں گئے۔

۲۳. پھر ان کے شرک کا انجام اس کے سوا اور کچھ بھی نہ ہوگا کہ وہ یوں کہیں گے کہ قسم اللہ کی اپنے پروردگار کی ہم مشرک نہ تھے۔

۲۴. ذرا دیکھو تو انہوں نے کس طرح جھوٹ بولا اپنی جانوں پر اور جن چیزوں کو وہ جھوٹ موٹ تراشا کرتے تھے وہ سب غائب ہوگئے۔

۲۵. اور ان میں بعض ایسے ہیں کہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں اور ہم نے ان کے دلوں پر پردہ ڈال رکھا ہے اس سے کہ وہ اس کو سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ دے رکھی ہے اور اگر وہ لوگ تمام دلائل کو دیکھ لیں تو بھی ان پر کبھی ایمان نہ لائیں، یہاں تک کہ جب یہ لوگ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ سے خواہ مخواہ جھگڑتے ہیں یہ لوگ جو کافر ہیں یوں کہتے ہیں کہ یہ تو کچھ بھی نہیں صرف بے سند باتیں ہیں جو پہلوں سے چلی آرہی ہیں۔

۲۶. اور یہ لوگ اس سے دوسروں کو بھی روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور دور رہتے ہیں اور یہ لوگ اپنے ہی کو تباہ کر رہے ہیں اور کچھ خبر نہیں رکھتے۔

۲۷. اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب دوزخ کے پاس کھڑے کئے جائیں تو کہیں گے ہائے کیا اچھی بات ہو کہ ہم پھر واپس بھیج دیئے جائیں اور اگر ایسا ہو جائے تو ہم اپنے رب کی آیات کو جھوٹا نہ بتلائیں اور ہم ایمان والوں میں سے ہوجائیں۔

بَلْ بَدَا لَهُم مَّا كَانُوا يُخْفُونَ مِن قَبْلُ ۖ وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ
بلکہ ظاہر ہوگیا ان کے لئے جو تھے وہ وہ چھپاتے اس سے پہلے اور اگر وہ لوٹائے جائیں البتہ لوٹ آئیں واسطے اس کے جو وہ روکے گئے اس سے

وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوا إِنْ هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ
اور بیشک وہ البتہ جھوٹے ہیں ۶:۲۸ اور انہوں نے کہا نہیں وہ - یہ مگر زندگی ہماری دنیا کی اور نہیں ہم

بِمَبْعُوثِينَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ وُقِفُوا عَلَىٰ رَبِّهِمْ ۚ قَالَ أَلَيْسَ هَٰذَا
اٹھائے جانے والے ۶:۲۹ اور کاش تم دیکھو جب وہ کھڑے کئے جائیں گے سامنے اپنے رب کے وہ کہے گا کیا نہیں ہے یہ

بِالْحَقِّ ۚ قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ
حق وہ کہیں گے کیوں نہیں قسم ہے ہمارے رب کی کہے گا تو چکھو عذاب بوجہ اس کے جو تھے تم تم کفر کرتے ہو

﴿٣٠﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمُ السَّاعَةُ
۶:۳۰ تحقیق نقصان اٹھایا ان لوگوں نے جنہوں نے جھٹلایا ملاقات کو اللہ کی یہاں تک کہ جب آجائے گی ان کے پاس قیامت

بَغْتَةً قَالُوا يَا حَسْرَتَنَا عَلَىٰ مَا فَرَّطْنَا فِيهَا وَهُمْ يَحْمِلُونَ أَوْزَارَهُمْ
اچانک وہ کہیں گے ہائے افسوس ہم پر اوپر اس کے جو کمی کی ہم نے اس کے بارے میں اور وہ اٹھائے ہوئے ہوں گے اپنے بوجھ

عَلَىٰ ظُهُورِهِمْ ۚ أَلَا سَاءَ مَا يَزِرُونَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
پر اپنی پیٹھوں خبردار - سنو کتنا برا ہے جو بوجھ اٹھائے ہوئے ہوں گے ۶:۳۱ اور نہیں زندگی دنیا کی

إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ ۖ وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ
مگر کھیل اور تماشا اور البتہ گھر آخرت کا بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو ڈرتے ہیں تقویٰ اختیار کرتے ہیں کیا بھلا نہیں تم عقل سے کام لیتے

﴿٣٢﴾ قَدْ نَعْلَمُ إِنَّهُ لَيَحْزُنُكَ الَّذِي يَقُولُونَ ۖ فَإِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُونَكَ
۶:۳۲ تحقیق ہم جانتے ہیں بیشک وہ البتہ غمگین کرتی ہے تجھ کو وہ بات جو وہ کہتے ہیں پس بیشک وہ نہیں جھٹلاتے تجھ کو

وَلَٰكِنَّ الظَّالِمِينَ بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ
اور لیکن ظالم لوگ آیات اللہ کی وہ انکار کرتے ہیں ۶:۳۳ اور البتہ تحقیق جھٹلائے گئے

رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ فَصَبَرُوا عَلَىٰ مَا كُذِّبُوا وَأُوذُوا حَتَّىٰ أَتَاهُمْ
کئی رسول آپ سے پہلے پس انہوں نے صبر کیا اوپر اس کے جو وہ جھٹلائے گئے اور وہ ستائے گئے یہاں تک کہ آئی ان کے پاس

نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ وَلَقَدْ جَاءَكَ مِن نَّبَإِ الْمُرْسَلِينَ
ہماری مدد اور نہیں کوئی بدلنے والا کلمات اللہ کے اور البتہ تحقیق آگئی ہیں تیرے پاس میں سے خبروں رسولوں کی

﴿٣٤﴾ وَإِن كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ إِعْرَاضُهُمْ فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَن تَبْتَغِيَ
۶:۳۴ اور اگر ہے بھاری تجھ پر ان کا منہ موڑنا پھر اگر تو استطاعت رکھتا ہے کہ تو تلاش کرے

نَفَقًا فِي الْأَرْضِ أَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَاءِ فَتَأْتِيَهُم بِآيَةٍ ۚ وَلَوْ شَاءَ
ایک سرنگ میں زمین یا ایک سیڑھی میں آسمان تو تم لے آؤ ان کے پاس کوئی نشانی اور اگر چاہتا

اللَّهُ لَجَمَعَهُمْ عَلَى الْهُدَىٰ ۚ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْجَاهِلِينَ ﴿٣٥﴾
اللہ البتہ جمع کردیتا ان کو پر ہدایت پس ہرگز نہ تم ہونا میں سے نادانوں ۶:۳۵

۲۸. بلکہ جس چیز کو اس سے قبل چھپایا کرتے تھے وہ ان کے سامنے آگئی ہے اور اگر یہ لوگ پھر واپس بھیج دیئے جائیں تب بھی یہ وہی کام کریں گے جس سے ان کو منع کیا گیا تھا اور یقیناً یہ بالکل جھوٹے ہیں۔

۲۹. اور یہ کہتے ہیں کہ صرف یہی دنیاوی زندگی ہماری زندگی ہے اور ہم زندہ نہ کئے جائیں گے۔

۳۰. اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب یہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے۔ اللہ فرمائے گا کیا یہ امر واقعی نہیں ہے؟ وہ کہیں گے بیشک قسم اپنے رب کی۔ اللہ تعالٰی فرمائے گا تو اب اپنے کفر کے عوض عذاب چکھو۔

۳۱. بیشک خسارے میں پڑے وہ لوگ جس نے اللہ سے ملنے کی تکذیب (جھٹلانا) کی، یہاں تک کہ جب وہ معین وقت ان پر دفعتًا آپہنچے گا، کہیں گے کہ ہائے افسوس ہماری کوتاہی پر جو اس کے بارے میں ہوئی، اور حالت ان کی یہ ہوگی کہ وہ اپنے بار اپنی پیٹھوں پر لادے ہونگے، خوب سن لو کہ بری ہوگی وہ شے جس کو وہ لادیں گے۔

۳۲. اور دنیاوی زندگانی تو کچھ بھی نہیں بجز لہو لعب کے اور دار آخرت متقیوں کے لئے بہتر ہے، کیا تم سوچتے سمجھتے نہیں۔

۳۳. ہم خوب جانتے ہیں کہ آپ کو ان کے اقوال مغموم کرتے ہیں، سو یہ لوگ آپ کو جھوٹا نہیں کہتے لیکن یہ ظالم تو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔

۳۴. اور بہت سے پیغمبر جو آپ سے پہلے ہوئے ہیں ان کی بھی تکذیب کی جاچکی ہے سو انہوں نے اس پر صبر ہی کیا، ان کی تکذیب کی گئی اور ان کو ایذائیں پہنچائی گئیں یہاں تک کہ ہماری امداد ان کو پہنچی اور اللہ کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور آپ کے پاس بعض پیغمبروں کی بعض خبریں پہنچ چکی ہیں۔

۳۵. اگر آپ کو ان کا اعراض گراں گزرتا ہے تو اگر آپ کو یہ قدرت ہے کہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ لو اور پھر کوئی معجزہ لے آؤ تو اور اگر اللہ کو منظور ہو تو ان سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا سو آپ نادانوں میں سے نہ ہو جایئے۔

الحزب ١٤

إِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ ۘ وَالْمَوْتَىٰ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ ثُمَّ إِلَيْهِ
بیشک جواب دیا کرتے ہیں وہ لوگ جو سنتے ہیں اور مردے اٹھائے گا ان کو اللہ پھر اس کی طرف

يُرْجَعُونَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ ۚ قُلْ إِنَّ اللَّهَ
وہ لوٹائے جائیں گے ۶:۳۶ اور وہ کہتے ہیں کیوں نہ اتاری گئی اس پر کوئی نشانی سے اس کے رب کی طرف کہہ دیجئے بیشک اللہ تعالیٰ

قَادِرٌ عَلَىٰ أَن يُنَزِّلَ آيَةً وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٣٧﴾ وَمَا
قادر ہے اس بات پر کہ اتارے کوئی نشانی اور لیکن اکثر ان میں سے نہیں علم رکھتے ۶:۳۷ اور نہیں

مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا طَائِرٍ يَطِيرُ بِجَنَاحَيْهِ إِلَّا أُمَمٌ أَمْثَالُكُم
میں کوئی جان دار میں زمین اور نہ کوئی پرندہ وہ اڑتا ہے ساتھ اپنے دو پروں کے مگر جماعتیں ہیں تمہاری مانند

مَّا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِن شَيْءٍ ۚ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يُحْشَرُونَ ﴿٣٨﴾
نہیں کمی کی ہم نے میں کتاب کسی چیز پھر طرف اپنے رب کے وہ اکٹھے کئے جائیں گے ۶:۳۸

وَالَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا صُمٌّ وَبُكْمٌ فِي الظُّلُمَاتِ ۗ مَن يَشَإِ
اور وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیات کو بہرے ہیں اور گونگے ہیں ہیں اندھیروں میں جس کو چاہتا ہے

اللَّهُ يُضْلِلْهُ وَمَن يَشَأْ يَجْعَلْهُ عَلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٩﴾ قُلْ
اللہ اس کو بھٹکا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کردیتا ہے اس کو پر راستے سیدھے ۶:۳۹ کہہ دیجئے

أَرَأَيْتَكُمْ إِنْ أَتَاكُمْ عَذَابُ اللَّهِ أَوْ أَتَتْكُمُ السَّاعَةُ أَغَيْرَ اللَّهِ
کیا دیکھا تم نے - بھلا بتاؤ تم اگر آئے تمہارے پاس عذاب اللہ کا یا آئے تمہارے پاس قیامت - گھڑی موت کی کیا سوائے اللہ کے

تَدْعُونَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٠﴾ بَلْ إِيَّاهُ تَدْعُونَ فَيَكْشِفُ
تم پکارو گے اگر ہو تم سچے ۶:۴۰ بلکہ صرف اسی کو تم پکارتے ہو پھر وہ کھول دیتا ہے

مَا تَدْعُونَ إِلَيْهِ إِن شَاءَ وَتَنسَوْنَ مَا تُشْرِكُونَ ﴿٤١﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا
جو تم پکارتے ہو طرف اس کے اگر وہ چاہے اور تم بھول جاتے ہو جو تم شریک ٹھہراتے ہو ۶:۴۱ اور البتہ تحقیق بھیجا ہم نے

إِلَىٰ أُمَمٍ مِّن قَبْلِكَ فَأَخَذْنَاهُم بِالْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ لَعَلَّهُمْ
طرف امتوں کے آپ سے پہلے پس پکڑ لیا ہم نے ان کو ساتھ تکلیفوں کے اور نقصانات کے شاید کہ وہ

يَتَضَرَّعُونَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُم بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَٰكِن قَسَتْ
وہ عاجزی کریں ۶:۴۲ پھر کیوں نہ جب آیا ان کے پاس ہمارا عذاب انہوں نے عاجزی اختیار کی اور لیکن سخت ہوگئے

قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا
ان کے دل اور خوب صورت بنادیا ان کے لئے شیطان نے جو وہ تھے عمل کرتے ۶:۴۳ پھر جب

نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ
وہ بھول گئے جو وہ نصیحت دیے گئے اس کی کھول دیے ہم نے ان پر دروازے ہر چیز کے یہاں تک

إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ ﴿٤٤﴾
کہ جب وہ خوش ہوگئے ساتھ اس کے جو وہ دیے گئے ہم نے پکڑ لیا ان کو اچانک تو تب وہ مایوس ہونے والے تھے ۶:۴۴

٣٦. وہ ہی لوگ قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردوں کو اللہ زندہ کر کے اٹھائے گا پھر سب اللہ ہی کی طرف لوٹا یے جائیں گے۔

٣٧. اور یہ لوگ کہتے ہیں کہ ان پر کوئی معجزہ کیوں نہیں نازل کیا گیا ان کے رب کی طرف سے آپ فرما دیجئے کہ اللہ تعالیٰ کو بیشک پوری قدرت ہے اس پر کہ وہ معجزہ نازل فرما دے لیکن ان میں اکثر بے خبر ہیں۔

٣٨. اور جتنے قسم کے جاندار زمین پر چلنے والے ہیں اور جتنے قسم کے پرند جانور ہیں کہ اپنے دونوں بازؤں سے اڑتے ہیں ان میں کوئی قسم ایسی نہیں جو کہ تمہاری طرح کے گروہ نہ ہوں، ہم نے دفتر میں کوئی چیز نہیں چھوڑی، پھر سب اپنے پروردگار کے پاس جمع کئے جائیں گے۔

٣٩. اور جو لوگ ہماری آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں وہ تو طرح طرح کی ظلمتوں میں بہرے گونگے ہو رہے ہیں اللہ جس کو چاہے سیدھی راہ پر لگا دے۔

٤٠. آپ کہئے کہ اپنا حال تو بتلاؤ کہ اگر تم پر اللہ کا کوئی عذاب آپڑے یا تم پر قیامت ہی آپہنچے تو کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے۔ اگر تم سچے ہو۔

٤١. بلکہ خاص اسی کو پکارو گے، پھر جس کے لئے تم پکارو گے اگر وہ چاہے تو اس کو ہٹا بھی دے اور جن کو شریک ٹھہراتے ہو ان سب کو بھول بھال جاؤ گے۔

٤٢. اور ہم نے اور امتوں کی طرف بھی جو کہ آپ سے پہلے گزر چکی ہیں پیغمبر بھیجے تھے، سو ہم نے ان کو تنگدستی اور بیماری سے پکڑا، تاکہ وہ اظہار عجز کر سکیں۔

٤٣. سو جب ان کو ہماری سزا پہنچتی تھی تو انہوں نے عاجزی کیوں اختیار نہیں کی، لیکن ان کے قلوب سخت ہوگئے اور شیطان نے ان کے اعمال کو ان کے خیال میں آراستہ کر دیا۔

٤٤. پھر جب وہ لوگ ان چیزوں کو بھولے رہے جس کی ان کو نصیحت کی جاتی تھی تو ہم نے ان پر ہرچیز کے دروازے کشادہ کر دیئے یہاں تک کہ جب ان چیزوں پر جو کہ ان کو ملی تھیں وہ خوب اترا گئے ہم نے ان کو دفعتًا پکڑ لیا، پھر تو وہ بالکل مایوس ہوگئے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ ٱلْقَوْمِ ٱلَّذِينَ ظَلَمُوا۟ ۚ وَٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٤٥﴾

پس کاٹ دی گئی | جڑ | اس قوم کی | وہ لوگ | جنہوں نے ظلم کیا | اور سب تعریف | اللہ کے لئے ہے | جو رب ہے | سارے جہان کا | ٦:٤٥

قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَخَذَ ٱللَّهُ سَمْعَكُمْ وَأَبْصَـٰرَكُمْ وَخَتَمَ عَلَىٰ قُلُوبِكُم

کہہ دیجئے | کیا دیکھا تم نے | اگر | لے لے - چھین لے | اللہ | تمہاری سماعت کو | اور تمہاری بصارت کو - نگاہوں کو | اور مہر لگا دے | پر | تمہارے دلوں

مَّنْ إِلَـٰهٌ غَيْرُ ٱللَّهِ يَأْتِيكُم بِهِ ۗ ٱنظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ ٱلْـَٔايَـٰتِ

کون | الہ ہے | سوا | اللہ کے | جو لائے گا تمہارے پاس | اس کو | دیکھو | کس طرح | ہم پھیر پھیر کر لاتے ہیں | آیات کو

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُونَ ﴿٤٦﴾ قُلْ أَرَءَيْتَكُمْ إِنْ أَتَىٰكُمْ عَذَابُ ٱللَّهِ

پھر | وہ | اعراض برتتے ہیں | ٦:٤٦ | کہہ دیجئے | کیا غور کیا تم نے | اگر | تمہارے پاس آئے | عذاب | اللہ کا

بَغْتَةً أَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ إِلَّا ٱلْقَوْمُ ٱلظَّـٰلِمُونَ ﴿٤٧﴾ وَمَا

اچانک | یا | اعلانیہ | کیا | ہلاک کی جائے گی | سوائے | قوم کے | ظلم کرنے والے | ٦:٤٧ | اور نہیں

نُرْسِلُ ٱلْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ ۖ فَمَنْ ءَامَنَ وَأَصْلَحَ

ہم بھیجتے | رسولوں کو | مگر | خوش خبری دینے والے | اور ڈرانے والے | تو جو کوئی | ایمان لایا | اور اس نے اصلاح کرلی

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾ وَٱلَّذِينَ كَذَّبُوا۟ بِـَٔايَـٰتِنَا

تو نہیں | کوئی خوف | ان پر | اور نہ | وہ | غمگین ہوں گے | ٦:٤٨ | اور وہ لوگ | جنہوں نے جھٹلایا | ہماری آیات کو

يَمَسُّهُمُ ٱلْعَذَابُ بِمَا كَانُوا۟ يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾ قُل لَّآ أَقُولُ لَكُمْ

چھوئے گا انہیں | عذاب | بوجہ اس کے | جو تھے وہ | نافرمانی کرتے | ٦:٤٩ | کہہ دیجئے | نہیں | میں کہتا | تم کو

عِندِى خَزَآئِنُ ٱللَّهِ وَلَآ أَعْلَمُ ٱلْغَيْبَ وَلَآ أَقُولُ لَكُمْ إِنِّى مَلَكٌ ۖ

میرے پاس | خزانے ہیں | اللہ کے | اور نہیں | میں جانتا | غیب کو | اور نہیں | میں کہتا | واسطے تمہارے | بیشک میں | فرشتہ ہوں

إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ إِلَىَّ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى ٱلْأَعْمَىٰ وَٱلْبَصِيرُ ۚ

اگر | میں پیروی کرتا | مگر | جو | وحی کی جاتی ہے | میری طرف | کہہ دیجئے | کیا | برابر ہوسکتا ہے | اندھا | اور دیکھنے والا

أَفَلَا تَتَفَكَّرُونَ ﴿٥٠﴾ وَأَنذِرْ بِهِ ٱلَّذِينَ يَخَافُونَ أَن يُحْشَرُوٓا۟ إِلَىٰ

کیا بھلا نہیں | تم غور و فکر کرتے | ٦:٥٠ | اور خبردار کیجیے | اس کے ذریعے | ان لوگوں کو | جو ڈرتے ہیں | کہ | وہ اکٹھے کئے جائیں گے | طرف

رَبِّهِمْ ۙ لَيْسَ لَهُم مِّن دُونِهِۦ وَلِىٌّ وَلَا شَفِيعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ

اپنے رب کے | نہیں | ان کے لئے | اس کے سوا | کوئی دوست | اور نہ | کوئی سفارشی | شاید کہ وہ | وہ تقوی اختیار کریں

﴿٥١﴾ وَلَا تَطْرُدِ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِٱلْغَدَوٰةِ وَٱلْعَشِىِّ يُرِيدُونَ

٦:٥١ | اور نہ | تم دھتکارو - ان لوگوں کو - نہ دور کرو | ان لوگوں کو | جو پکارتے ہیں | اپنے رب کو | صبح | اور شام | وہ چاہتے ہیں

وَجْهَهُۥ ۖ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِم مِّن شَىْءٍ وَمَا مِنْ حِسَابِكَ

اس کی ذات | نہیں | تیرے ذمے | میں سے | ان کے حساب | سے | کوئی چیز | اور نہیں | میں سے | تیرے حساب

عَلَيْهِم مِّن شَىْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُونَ مِنَ ٱلظَّـٰلِمِينَ ﴿٥٢﴾

ان پر | کوئی | چیز | پھر تم انہیں دور کرو گے | تو تم ہوجاؤ گے | میں سے | ظالموں | ٦:٥٢

٤٥. پھر ظالم لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی اور اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔

٤٦. آپ کہئے کہ یہ بتلاؤ اگر اللہ تعالیٰ تمہاری سماعت اور بصارت بالکل لے لے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں ہے کہ یہ تم کو پھیر دے۔ آپ دیکھئے تو ہم کس طرح دلائل کو مختلف پہلوؤں سے پیش کر رہے ہیں پھر بھی یہ اعراض کرتے ہیں۔

٤٧. آپ کہئے کہ یہ بتلاؤ اگر تم پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آپڑے خواہ اچانک یا اعلانیہ تو کیا بجز ظالم لوگوں کے اور بھی کوئی ہلاک کیا جائے گا۔

٤٨. اور ہم پیغمبروں کو صرف اس واسطے بھیجا کرتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور ڈرائیں پھر جو ایمان لے آئے وہ درستی کر لے سو ان لوگوں پر کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہوں گے۔

٤٩. اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھوٹا بتلائیں عذاب پہنچے گا بوجہ اس کے کہ وہ نافرمانی کرتے ہیں۔

٥٠. آپ کہہ دیجئے کہ نہ تو میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں۔ میں تو صرف جو کچھ میرے پاس ہے وحی آتی ہے اس کا اتباع کرتا ہوں، آپ کہئے کہ اندھا اور بینا کہیں برابر ہو سکتے ہیں، سو کیا تم غور نہیں کرتے۔

٥١. اور ایسے لوگوں کو ڈرائیے جو اس بات سے اندیشہ رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت میں جمع کئے جائیں گے کہ جتنے غیر اللہ ہیں نہ ان کا کوئی مددگار ہوگا اور نہ کوئی شفاعت کرنے والا، اس امید پر کہ وہ ڈر جائیں۔

٥٢. اور ان لوگوں کو نہ نکالئے جو صبح شام اپنے پروردگار کی عبادت کرتے ہیں، خاص اس کی رضامندی کا قصد رکھتے ہیں۔ ان کا حساب ذرا بھی آپ کے متعلق نہیں اور آپ کا حساب ذرا بھی ان کے متعلق نہیں کہ آپ ان کو نکال دیں۔ ورنہ آپ ظلم کرنے والوں میں سے ہوجائیں گے۔

وَكَذَٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُم بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوٓا۟ أَهَٰٓؤُلَآءِ مَنَّ ٱللَّهُ
اور اسی طرح ۔ آزمایا ہم نے ۔ ان میں سے بعض کو ۔ بعض سے ۔ تاکہ وہ کہیں ۔ کیا یہ ہیں وہ لوگ ۔ احسان کیا ۔ اللہ نے

عَلَيْهِم مِّنۢ بَيْنِنَآ ۗ أَلَيْسَ ٱللَّهُ بِأَعْلَمَ بِٱلشَّٰكِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا
ان پر ۔ سے ۔ ہمارے درمیان میں (سے) ۔ کیا نہیں ہے ۔ اللہ ۔ خوب جاننے والا ہے ۔ شکر کرنے والوں کو ۔ ٦:٥٣ ۔ اور جب

جَآءَكَ ٱلَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِـَٔايَٰتِنَا فَقُلْ سَلَٰمٌ عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ
آئیں تیرے پاس ۔ وہ لوگ ۔ جو ایمان لاتے ہیں ۔ ہماری آیات پر ۔ پس کہہ دیجئے ۔ سلامتی ہو ۔ تم پر ۔ لکھ دی

رَبُّكُمْ عَلَىٰ نَفْسِهِ ٱلرَّحْمَةَ ۖ أَنَّهُۥ مَنْ عَمِلَ مِنكُمْ سُوٓءًۢا
تمہارے رب نے ۔ پر ۔ اپنے نفس ۔ رحمت ۔ بیشک وہ ۔ جس نے ۔ عمل کئے ۔ تم میں سے ۔ برے

بِجَهَٰلَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنۢ بَعْدِهِۦ وَأَصْلَحَ فَأَنَّهُۥ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٥٤﴾
جہالت کے ساتھ ۔ پھر ۔ توبہ کرلے ۔ اس کے ۔ بعد ۔ اور اصلاح کرلے ۔ تو بیشک وہ ۔ بخشنے والا ۔ مہربان ہے ۔ ٦:٥٤

وَكَذَٰلِكَ نُفَصِّلُ ٱلْـَٔايَٰتِ وَلِتَسْتَبِينَ سَبِيلُ ٱلْمُجْرِمِينَ
اور اسی طرح ۔ ہم کھول کھول کر بیان کرتے ہیں ۔ آیات کو ۔ اور تاکہ ظاہر ہوجائے ۔ راستہ ۔ مجرموں کا

﴿٥٥﴾ قُلْ إِنِّى نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ ۚ قُل
٦:٥٥ ۔ کہہ دیجئے ۔ بیشک میں ۔ میں روکا گیا ہوں ۔ کہ ۔ میں عبادت کروں ۔ ان ہستیوں کی جن کو تم پکارتے ہو ۔ کے ۔ سوا ۔ اللہ ۔ کہہ دیجئے

لَّآ أَتَّبِعُ أَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ إِذًا وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلْمُهْتَدِينَ
نہیں ۔ میں پیروی کرتا ۔ تمہاری خواہشات کی ۔ تحقیق ۔ میں بھٹک گیا ۔ تب ۔ اور نہیں ۔ میں ۔ میں سے ۔ ہدایت پانے والوں

﴿٥٦﴾ قُلْ إِنِّى عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّى وَكَذَّبْتُم بِهِۦ ۚ مَا عِندِى مَا
٦:٥٦ ۔ کہہ دیجئے ۔ بیشک میں ۔ اوپر ۔ ایک روشن دلیل کے ہوں ۔ سے ۔ اپنے رب کی طرف ۔ اور جھٹلایا تم نے ۔ اس کو ۔ نہیں ۔ میرے پاس ۔ جو

تَسْتَعْجِلُونَ بِهِۦٓ ۚ إِنِ ٱلْحُكْمُ إِلَّا لِلَّهِ ۖ يَقُصُّ ٱلْحَقَّ ۖ وَهُوَ
تم جلدی مانگتے ہو ۔ ساتھ اس کے ۔ نہیں ۔ حکم ۔ مگر ۔ اللہ کے لئے ۔ وہ بیان کرتا ہے ۔ حق کو ۔ اور وہ

خَيْرُ ٱلْفَٰصِلِينَ ﴿٥٧﴾ قُل لَّوْ أَنَّ عِندِى مَا تَسْتَعْجِلُونَ بِهِۦ لَقُضِىَ
بہتر ہے ۔ فیصلہ کرنے والوں میں ۔ ٦:٥٧ ۔ کہہ دیجئے ۔ اگر ۔ بیشک ۔ میرے پاس ہوتا ۔ جو ۔ تم جلدی مانگتے ہو ۔ ساتھ اس کے ۔ البتہ فیصلہ کردیا جاتا

١/٤ الحزب ١٤
ٱلْأَمْرُ بَيْنِى وَبَيْنَكُمْ ۗ وَٱللَّهُ أَعْلَمُ بِٱلظَّٰلِمِينَ ﴿٥٨﴾ * وَعِندَهُۥ
کام کا معاملے کا ۔ میرے درمیان ۔ اور تمہارے درمیان ۔ اور اللہ ۔ زیادہ جانتا ہے ۔ ظالموں کو ۔ ٦:٥٨ ۔ اور اس کے پاس

مَفَاتِحُ ٱلْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ إِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِى ٱلْبَرِّ
کنجیاں ہیں ۔ غیب کی ۔ نہیں ۔ کوئی جانتا ان کو ۔ مگر ۔ وہی ۔ اور وہ جانتا ہے ۔ جو ۔ میں ہے ۔ خشکی

وَٱلْبَحْرِ ۚ وَمَا تَسْقُطُ مِن وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِى ظُلُمَٰتِ
اور سمندر میں ۔ اور نہیں ۔ گرتا ۔ کوئی ۔ پتہ ۔ مگر ۔ وہ جانتا ہے اس کو ۔ اور نہ ۔ کوئی دانہ ۔ میں ۔ اندھیروں (میں)

ٱلْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِى كِتَٰبٍ مُّبِينٍ ﴿٥٩﴾
زمین کے ۔ اور نہ ۔ کوئی تر چیز ۔ اور نہ ۔ کوئی خشک ۔ مگر ۔ میں ۔ کتاب میں ہے ۔ ایک روشن ۔ ٦:٥٩

۵۳. اور اسی طرح ہم نے بعض کو بعض کے ذریعہ سے آزمائش میں ڈال رکھا ہے تاکہ یہ لوگ کہا کریں، کیا یہ وہ لوگ ہیں کہ ہم سب میں سے ان پر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا، کیا یہ بات نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ شکرگزاروں کو خوب جانتا ہے۔

۵۴. یہ لوگ جب آپ کے پاس آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو (یوں) کہہ دیجئے کہ تم پر سلامتی ہے، تمہارے رب نے مہربانی فرمانا اپنے ذمہ مقرر کر لیا ہے کہ جو شخص تم میں سے برا کام کر بیٹھے جہالت سے پھر وہ اس کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح رکھے تو اللہ (کی یہ شان ہے کہ وہ) بڑی مغفرت کرنے والا ہے

۵۵. اسی طرح ہم آیات کی تفصیل کرتے رہتے ہیں اور تاکہ مجرمین کا طریقہ ظاہر ہو جائے۔

۵۶. آپ کہہ دیجئے کہ مجھ کو اس سے ممانعت کی گئی ہے کہ ان کی عبادت کروں جن کو تم لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر پکارتے ہو۔ آپ کہہ دیجئے کہ میں تمہاری خواہشات کی اتباع نہ کروں گا کیونکہ اس حالت میں تو میں بےراہ ہو جاؤں گا اور راہ راست پر چلنے والوں میں نہ رہوں گا۔

۵۷. آپ کہہ دیجئے کہ میرے پاس تو ایک دلیل ہے میرے رب کی طرف سے، اور تم اس کی تکذیب کرتے ہو، جس چیز کی تم جلد بازی کر رہے ہو وہ میرے پاس نہیں حکم کسی کا نہیں بجز اللہ تعالیٰ کے، اللہ تعالیٰ واقعی بات کو بتلا دیتا ہے اور سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا وہی ہے۔

۵۸. آپ کہہ دیجئے کہ اگر میرے پاس وہ چیز ہوتی جس کا تم تقاضا کر رہے ہو تو میرا اور تمہارا باہمی قصہ فیصل ہو چکا ہوتا اور ظالموں کو اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔

۵۹. اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہیں غیب کی کنجیاں (خزانے) ان کو کوئی نہیں جانتا بجز اللہ تعالیٰ کے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے جو کچھ خشکی میں ہے اور جو کچھ دریاؤں میں ہے اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر وہ اس کو بھی جانتا ہے اور کوئی دانا زمین کے تاریک حصوں میں پڑتا اور نہ کوئی تر اور نہ کوئی خشک چیز گرتی ہے مگر یہ سب کتاب مبین میں ہیں

وَهُوَ ٱلَّذِي يَتَوَفَّىٰكُم بِٱلَّيۡلِ وَيَعۡلَمُ مَا جَرَحۡتُم بِٱلنَّهَارِ ثُمَّ

اور وہ | اللہ وہ ذات ہے | جو فوت کرتا ہے تم کو | رات میں | اور وہ جانتا ہے | جو | کمائی تم کرتے ہو | دن میں | پھر

يَبۡعَثُكُمۡ فِيهِ لِيُقۡضَىٰٓ أَجَلٞ مُّسَمّٗىۖ ثُمَّ إِلَيۡهِ مَرۡجِعُكُمۡ ثُمَّ

وہ اٹھاتا ہے تم کو | اس میں | تاکہ پورا کیا جائے | وقت | مقررہ | پھر | اس کی طرف | لوٹنا ہے تمہارا | پھر

يُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمۡ تَعۡمَلُونَ ٦٠ وَهُوَ ٱلۡقَاهِرُ فَوۡقَ عِبَادِهِۦۖ

وہ بتائے گا تم کو | ساتھ اس کے | جو تھے تم | تم عمل کرتے | ٦:٦٠ | اور وہ | غالب آنے والا ہے | اوپر | اپنے بندوں کے

وَيُرۡسِلُ عَلَيۡكُمۡ حَفَظَةً حَتَّىٰٓ إِذَا جَآءَ أَحَدَكُمُ ٱلۡمَوۡتُ تَوَفَّتۡهُ

اور وہ بھیجتا ہے | تم پر | نگہبان | یہاں تک کہ | جب | آتی ہے | تم میں سے کسی ایک کو | موت | فوت کرتے ہیں اس کو

رُسُلُنَا وَهُمۡ لَا يُفَرِّطُونَ ٦١ ثُمَّ رُدُّوٓاْ إِلَى ٱللَّهِ مَوۡلَىٰهُمُ ٱلۡحَقِّۚ

ہمارے بھیجے ہوئے | اور وہ | نہیں | کمی کرتے | ٦:٦١ | پھر | وہ لوٹائے جائیں گے | طرف | اللہ کی | جو مولا ہے ان کا | سچا

أَلَا لَهُ ٱلۡحُكۡمُ وَهُوَ أَسۡرَعُ ٱلۡحَٰسِبِينَ ٦٢ قُلۡ مَن يُنَجِّيكُم مِّن

خبردار | اسی کے لئے ہے | فیصلہ | اور وہ | سب سے تیز ہے | حساب لینے والوں میں | ٦:٦٢ | کہہ دیجئے | کون | بچاتا ہے تم کو | سے

ظُلُمَٰتِ ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِ تَدۡعُونَهُۥ تَضَرُّعٗا وَخُفۡيَةٗ لَّئِنۡ أَنجَىٰنَا مِنۡ

اندھیروں سے | خشکی کے | اور سمندر کے | تم پکارتے ہو اس کو | گڑ گڑا کر | اور چپکے چپکے | البتہ اگر | اس نے نجات دی ہمیں | سے

هَٰذِهِۦ لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلشَّٰكِرِينَ ٦٣ قُلِ ٱللَّهُ يُنَجِّيكُم مِّنۡهَا وَمِن كُلِّ كَرۡبٖ

اس | البتہ ہم ضرور ہوجائیں گے | میں سے | شکر کرنے والوں | ٦:٦٣ | کہہ دیجئے | کہ اللہ | نجات دیتا ہے تم کو | اس سے | اور سے | ہر | مشکل

ثُمَّ أَنتُمۡ تُشۡرِكُونَ ٦٤ قُلۡ هُوَ ٱلۡقَادِرُ عَلَىٰٓ أَن يَبۡعَثَ عَلَيۡكُمۡ عَذَابٗا مِّن

پھر | تم | تم شرک کرتے ہو | ٦:٦٤ | کہہ دیجئے | وہ | قدرت رکھتا ہے | اس بات پر | کہ | وہ بھیجے | تم پر | عذاب | سے

فَوۡقِكُمۡ أَوۡ مِن تَحۡتِ أَرۡجُلِكُمۡ أَوۡ يَلۡبِسَكُمۡ شِيَعٗا وَيُذِيقَ بَعۡضَكُم

تمہارے اوپر | یا | سے | نیچے | تمہارے پاؤں کے | یا | وہ تم کو ملادے | گروہوں میں | اور چکھا دے | تم میں سے بعض کو

بَأۡسَ بَعۡضٍۗ ٱنظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ ٱلۡأٓيَٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَفۡقَهُونَ ٦٥ وَكَذَّبَ

زور | بعض کا | دیکھو | کس طرح | ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں | آیات | تاکہ وہ | وہ سمجھیں | ٦:٦٥ | اور جھٹلایا

بِهِۦ قَوۡمُكَ وَهُوَ ٱلۡحَقُّۚ قُل لَّسۡتُ عَلَيۡكُم بِوَكِيلٖ ٦٦ لِّكُلِّ نَبَإٖ

اس کو | تیری قوم نے | حالانکہ وہ | حق ہے | کہہ دیجئے | نہیں ہوں میں | تم پر | حوالہ دار - کارساز | ٦:٦٦ | واسطے ہر | خبر کے

مُّسۡتَقَرّٞۚ وَسَوۡفَ تَعۡلَمُونَ ٦٧ وَإِذَا رَأَيۡتَ ٱلَّذِينَ يَخُوضُونَ فِيٓ ءَايَٰتِنَا

ایک وقت مقرر ہے | اور عنقریب | تم جان لو گے | ٦:٦٧ | اور جب | تم دیکھو | ان لوگوں کو | وہ مشغول ہوتے ہیں | میں | ہماری آیات

فَأَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتَّىٰ يَخُوضُواْ فِي حَدِيثٍ غَيۡرِهِۦۚ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ

تو اعراض کر | ان سے | یہاں تک کہ | وہ مشغول ہوجائیں | میں | کسی بات | اس کے علاوہ | اور اگر | بھلا دے تم کو

ٱلشَّيۡطَٰنُ فَلَا تَقۡعُدۡ بَعۡدَ ٱلذِّكۡرَىٰ مَعَ ٱلۡقَوۡمِ ٱلظَّٰلِمِينَ ٦٨

شیطان | تو نہ | تم بیٹھو | بعد | یاد آنے کے | ساتھ | قوم کے | ظالم لوگ | ٦:٦٨

٦٠. اور وہ ایسا ہے کہ رات میں تمہاری روح کو (ایک گونہ) قبض کر دیتا ہے، اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اس کو جانتا ہے پھر تم کو جگا اٹھاتا ہے، تاکہ میعاد معین تمام کر دی جائے، پھر اسی کی طرف تم کو جانا ہے پھر تم کو بتلائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔

٦١. اور وہی اپنے بندے کے اوپر غالب ہے برتر ہے اور تم پر نگہداشت رکھنے والا بھیجتا ہے یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی کی موت آپہنچتی ہے، اس کی روح ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے قبض کر لیتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔

٦٢. پھر سب اپنے مالک حقیقی کے پاس لائے جائیں گے خوب سن لو فیصلہ اللہ ہی کا ہوگا اور وہ بہت جلد حساب لے گا۔

٦٣. آپ کہئے کہ وہ کون ہے جو تم کو خشکی اور دریا کی ظلمات سے نجات دیتا ہے۔ تم اس کو پکارتے ہو تو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے کہ اگر تو ہم کو ان سے نجات دے دے تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہوجائیں گے۔

٦٤. آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تم کو ان سے نجات دیتا ہے اور ہر غم سے، تم پھر بھی شرک کرنے لگتے ہو۔

٦٥. آپ کہئیے کہ اس پر بھی وہی قادر ہے کہ تم پر کوئی عذاب تمہارے لئے بھیج دے یا تو تمہارے پاؤں تلے سے یا کہ تم کو گروہ گروہ کر کے سب کو بھڑا دے اور تمہارے ایک کو دوسرے کی لڑائی چکھا دے آپ دیکھئے تو سہی ہم کس طرح دلائل مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں۔ شاید وہ سمجھ جائیں۔

٦٦. اور آپ کی قوم اس کی تکذیب کرتی ہے حالانکہ وہ یقینی ہے۔ آپ کہہ دیجئے کہ میں تم پر تعینات نہیں کیا گیا ہوں۔

٦٧. ہر خبر (کے وقوع) کا ایک وقت ہے جلد ہی تم کو معلوم ہو جائے گا۔

٦٨. اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیات میں عیب جوئی کر رہے ہیں تو ان لوگوں سے کنارہ کش ہوجائیں یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں لگ جائیں اور اگر آپ کو شیطان بھلا دے تو یاد آنے کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے ساتھ مت بیٹھیں۔

وَمَا عَلَى ٱلَّذِينَ يَتَّقُونَ مِنۡ حِسَابِهِم مِّن شَيۡءٖ وَلَٰكِن
اور نہیں ذمہ ان لوگوں کے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں میں سے ان کے حساب کوئی چیز اور لیکن

ذِكۡرَىٰ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُونَ ٦٩ وَذَرِ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُواْ دِينَهُمۡ
یاد دہانی ہے تاکہ وہ وہ تقویٰ اختیار کریں ٦:٦٩ اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جنہوں نے بنا لیا اپنے دین کو

لَعِبٗا وَلَهۡوٗا وَغَرَّتۡهُمُ ٱلۡحَيَوٰةُ ٱلدُّنۡيَاۚ وَذَكِّرۡ بِهِۦٓ أَن
کھیل اور تماشا اور دھوکے میں ڈالا زندگی نے دنیا کی اور نصیحت کرو ساتھ اس کے (مبادا) کہ

تُبۡسَلَ نَفۡسُۢ بِمَا كَسَبَتۡ لَيۡسَ لَهَا مِن دُونِ ٱللَّهِ وَلِيّٞ
گرفتار ہوجائے کوئی نفس بوجہ اس کے جو کمائی کی اس نے نہیں اس کے لئے سوا اللہ کوئی ولایت

وَلَا شَفِيعٞ وَإِن تَعۡدِلۡ كُلَّ عَدۡلٖ لَّا يُؤۡخَذۡ مِنۡهَآۗ أُوْلَٰٓئِكَ
اور نہ کوئی سفارشی اور اگر وہ بدلہ دے ہر طرح کا بدلہ نہ لیا جائے گا اس سے یہی وہ

ٱلَّذِينَ أُبۡسِلُواْ بِمَا كَسَبُواْۖ لَهُمۡ شَرَابٞ مِّنۡ حَمِيمٖ
لوگ ہیں جو ہلاک کردیے گئے۔ محروم کردیے گئے بوجہ اس کے جو انہوں نے کمائی کی ان کے لئے پینا ہے میں سے کھولتے ہوئے پانی

وَعَذَابٌ أَلِيمُۢ بِمَا كَانُواْ يَكۡفُرُونَ ٧٠ قُلۡ أَنَدۡعُواْ مِن دُونِ
اور عذاب دردناک بوجہ اس کے جو وہ تھے کفر کرتے ٦:٧٠ کہہ دیجئے کیا ہم پکاریں سوا

ٱللَّهِ مَا لَا يَنفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلَىٰٓ أَعۡقَابِنَا بَعۡدَ إِذۡ
اللہ کے جو نہیں نفع دے سکتا ہم کو اور نہ ہی وہ نقصان دے سکتا ہے ہم کو اور ہم پھیر دیے جائیں گے اوپر اپنی ایڑیوں کے بعد اس کے کہ

هَدَىٰنَا ٱللَّهُ كَٱلَّذِي ٱسۡتَهۡوَتۡهُ ٱلشَّيَٰطِينُ فِي ٱلۡأَرۡضِ
ہدایت دی ہم کو اللہ نے اس شخص کی طرح راستہ بھلا دیا اس کو شیطانوں نے میں زمین

حَيۡرَانَ لَهُۥٓ أَصۡحَٰبٞ يَدۡعُونَهُۥٓ إِلَى ٱلۡهُدَى ٱئۡتِنَاۗ قُلۡ إِنَّ
حیران ہے۔ سرگرداں ہے اس کے لیے کچھ ساتھی ہیں وہ پکارتے ہیں اس کو طرف ہدایت کے آجاؤ ہمارے پاس کہہ دیجئے بیشک

هُدَى ٱللَّهِ هُوَ ٱلۡهُدَىٰۖ وَأُمِرۡنَا لِنُسۡلِمَ لِرَبِّ ٱلۡعَٰلَمِينَ ٧١ وَأَنۡ
ہدایت اللہ کی وہی ہدایت ہے اور ہم حکم دیے گئے تاکہ ہم سرتسلیم خم کریں۔ سپرد کردیں رب العالمین کے لئے ٦:٧١ اور یہ کہ

أَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَ وَٱتَّقُوهُۚ وَهُوَ ٱلَّذِيٓ إِلَيۡهِ تُحۡشَرُونَ ٧٢ وَهُوَ
قائم کرو نماز اور ڈرو اس سے اور وہ اللہ وہ ذات ہے اس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے ٦:٧٢ اور وہ اللہ وہ ذات ہے

ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ بِٱلۡحَقِّۖ وَيَوۡمَ يَقُولُ كُن
جس نے پیدا کیا آسمانوں کو اور زمین کو ساتھ حق کے اور جس دن وہ کہے گا ہوجاؤ

فَيَكُونُۚ قَوۡلُهُ ٱلۡحَقُّۚ وَلَهُ ٱلۡمُلۡكُ يَوۡمَ يُنفَخُ فِي ٱلصُّورِۚ
تو وہ ہوجائے گا اس کی بات سچ ہے اور اس کے لئے بادشاہی ہے جس دن پھونکا جائے گا میں صور

عَٰلِمُ ٱلۡغَيۡبِ وَٱلشَّهَٰدَةِۚ وَهُوَ ٱلۡحَكِيمُ ٱلۡخَبِيرُ ٧٣
جاننے والا ہے غیب کا اور حاضر اور وہ حکمت والا خبر رکھنے والا ہے ٦:٧٣

.٦٩ اور جو لوگ پرہیزگار ہیں ان پر ان کی باز پرس کا کوئی اثر نہ پہنچے گا اور لیکن ان کے ذمہ یاد دہانی ہے شاید وہ بھی تقویٰ اختیار کریں۔

.٧٠ اور ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا رکھا ہے اور دینوی زندگی نے انہیں دھوکا میں ڈال رکھا ہے اور اس قرآن کے ذریعے سے نصیحت بھی کرتے ہیں تاکہ کوئی شخص اپنے کردار میں (اس طرح) پھنس نہ جائے کہ کوئی غیر اللہ اس کا نہ مددگار ہو اور نہ سفارشی اور یہ کیفیت ہو کہ اگر دنیا بھر کا معاوضہ بھی دے ڈالے تب بھی اس سے نہ لیا جائے، یہی ہے وہ لوگ جنہوں نے اپنے کردار کے سبب پھنس گئے، ان کے لئے نہایت گرم پانی پینے کے لئے ہوگا اور دردناک سزا ہوگی اپنے کفر کے سبب۔

.٧١ آپ کہہ دیجئے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا ایسی چیز کو پکاریں کہ وہ نہ ہم کو نفع پہنچائے اور نہ ہم کو نقصان پہنچائے کیا ہم الٹے پھر جائیں اسکے بعد کہ ہم کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کر دی ہے، جیسے کوئی شخص ہو کہ اس کو شیطان نے کہیں جنگل میں بےراہ کر دیا ہو اور وہ بھٹکتا پھرتا ہو اس کے ساتھی بھی ہوں کہ ہمارے پاس آ۔ آپ کہہ دیجئے کہ یقینی بات ہے کہ راہ راست وہ خاص اللہ ہی کی راہ ہے، اور ہم کو یہ حکم ہوا ہے کہ ہم پروردگار عالم کے مطیع ہوجائیں۔

.٧٢ اور یہ کہ نماز کی پابندی کرو اور اس سے ڈرو اور وہی ہے جس کے پاس تم جمع کئے جاؤ گے۔

.٧٣ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا اور جس وقت اللہ تعالیٰ اتنا کہہ دے گا تو ہوجا وہ ہو پڑے گا۔ اس کا کہنا حق اور با اثر ہے اور ساری حکومت خاص اس کی ہوگی جب کہ صور میں پھونک ماری جائے گی۔ وہ جاننے والا ہے پوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا اور وہی ہے بڑی حکمت والا پوری خبر رکھنے والا۔

7

الحزب ١٤ ٢/٤

۞ وَإِذْ قَالَ إِبْرَٰهِيمُ لِأَبِيهِ ءَازَرَ أَتَتَّخِذُ أَصْنَامًا ءَالِهَةً إِنِّىٓ

اور جب | کہا | ابراہیم نے | اپنے باپ سے | آزر | کیا تو بناتا ہے | بتوں کو | الٰہیں | بیشک میں

أَرَىٰكَ وَقَوْمَكَ فِى ضَلَٰلٍ مُّبِينٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذَٰلِكَ نُرِىٓ إِبْرَٰهِيمَ

میں تجھ کو دیکھتا ہوں | اور تیری قوم کو | میں | گمراہی | کھلی | 6:74 | اور اسی طرح | ہم دکھاتے ہیں | ابراہیم کو

مَلَكُوتَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ وَلِيَكُونَ مِنَ ٱلْمُوقِنِينَ

بادشاہت | آسمانوں | اور زمین کی | اور تاکہ وہ ہوجائے | میں (سے) | یقین کرنے والوں

﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ ٱلَّيْلُ رَءَا كَوْكَبًا ۖ قَالَ هَٰذَا رَبِّى ۖ فَلَمَّآ أَفَلَ

6:75 | پھر جب | طاری ہوگئی - چھا گئی | اس پر | رات | اس نے دیکھا | ایک ستارہ | کہا | یہ | میرا رب ہے | پھر جب | وہ چھپ گیا

قَالَ لَآ أُحِبُّ ٱلْءَافِلِينَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَءَا ٱلْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هَٰذَا

کہا | نہیں | میں پسند کرتا | چھپنے والوں کو | 6:76 | پھر جب | اس نے دیکھا | چاند کو | چمکتا ہوا | کہا | یہ

رَبِّى ۖ فَلَمَّآ أَفَلَ قَالَ لَئِن لَّمْ يَهْدِنِى رَبِّى لَأَكُونَنَّ مِنَ ٱلْقَوْمِ

میرا رب ہے | پھر جب | وہ چھپ گیا | کہا | البتہ اگر نہیں | ہدایت دے گا مجھ کو | میرا رب | البتہ میں ضرور ہوجاؤں گا | میں سے | قوم

ٱلضَّآلِّينَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَءَا ٱلشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هَٰذَا رَبِّى هَٰذَآ

گمراہ لوگ | 6:77 | پھر جب | اس نے دیکھا | سورج کو | چمکتا ہوا | کہا | یہ | میرا رب | یہ

أَكْبَرُ ۖ فَلَمَّآ أَفَلَتْ قَالَ يَٰقَوْمِ إِنِّى بَرِىٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ

سب سے بڑا ہے | پھر جب | وہ چھپ گیا | کہا | اے میری قوم | بیشک میں | بری الذمہ ہوں | اس سے جو | تم شرک کرتے ہو

﴿٧٨﴾ إِنِّى وَجَّهْتُ وَجْهِىَ لِلَّذِى فَطَرَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ

6:78 | بیشک میں نے | رخ کرلیا میں نے | اپنے چہرے کا | اس ذات کے لئے | جس نے پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو

حَنِيفًا ۖ وَمَآ أَنَا۠ مِنَ ٱلْمُشْرِكِينَ ﴿٧٩﴾ وَحَآجَّهُۥ قَوْمُهُۥ ۚ قَالَ

یکسو ہوکر | اور نہیں | میں | میں سے | مشرکین | 6:79 | اور جھگڑا کیا اس سے | اس کی قوم نے | کہا

أَتُحَٰٓجُّوٓنِّى فِى ٱللَّهِ وَقَدْ هَدَىٰنِ ۚ وَلَآ أَخَافُ مَا تُشْرِكُونَ بِهِۦٓ

کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے | میں | اللہ کے بارے | حالانکہ تحقیق | اس نے ہدایت دی مجھ کو | اور نہیں | میں ڈرتا | جو | تم شریک ٹھہراتے ہو | ساتھ اس کے

إِلَّآ أَن يَشَآءَ رَبِّى شَيْـًٔا ۗ وَسِعَ رَبِّى كُلَّ شَىْءٍ عِلْمًا ۗ أَفَلَا

مگر | کہ | چاہے | میرا رب | کوئی چیز | وسعت والا ہے - اچھا یا برا ہے | میرا رب | ہر | چیز پر | علم کے اعتبار سے | کیا نہیں

تَتَذَكَّرُونَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ أَخَافُ مَآ أَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُونَ

نصیحت پکڑتے تم | 6:80 | اور کس طرح | میں ڈروں | جن کو | شریک ٹھہراتے ہو تم | حالانکہ نہیں | تم ڈرتے

أَنَّكُمْ أَشْرَكْتُم بِٱللَّهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهِۦ عَلَيْكُمْ سُلْطَٰنًا ۚ

بیشک تم - یہ کہ تم | شریک ٹھہراتے ہو تم | اللہ کے ساتھ | جو | نہیں | اس نے اتاری | اس کی | تم پر | کوئی دلیل

فَأَىُّ ٱلْفَرِيقَيْنِ أَحَقُّ بِٱلْأَمْنِ ۖ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٨١﴾

تو کون سا | دونوں گروہوں میں سے | زیادہ حق دار ہے | امن کا | اگر | ہوتم | تم جانتے | 6:81

۷۴. اور وہ وقت بھی یاد کرنے کے قابل ہے جب ابراہیم (علیہ السلام) نے اپنے باپ آزر سے فرمایا کہ کیا تو بتوں کو معبود قرار دیتا ہے ؟ بیشک میں تجھ کو اور تیری ساری قوم کو صریح گمراہی میں دیکھتا ہوں۔

۷۵. ہم نے ایسے ہی طور پر ابراہیم (علیہ السلام) کو آسمانوں اور زمین کی مخلوقات دکھلائیں اور تاکہ کامل یقین کرنے والوں سے ہوجائیں۔

۷۶. پھر جب رات کی تاریکی ان پر چھا گئی تو انہوں نے ایک ستارہ دیکھا آپ نے فرمایا کہ یہ میرا رب ہے لیکن جب وہ غروب ہوگیا تو آپ نے فرمایا کہ میں غروب ہو جانے والوں کو پسند نہیں کرتا

۷۷. پھر جب چاند کو دیکھا تو فرمایا یہ میرا رب ہے لیکن جب وہ غروب ہوگیا تو آپ نے فرمایا اگر مجھ کو میرے رب نے ہدایت نہ کی تو میں گمراہ لوگوں میں شامل ہو جاؤں گا۔

۷۸. پھر جب آفتاب کو دیکھا چمکتا ہوا تو فرمایا کہ یہ میرا رب ہے یہ تو سب سے بڑا ہے پھر جب وہ بھی غروب ہوگیا تو آپ نے فرمایا بیشک میں تمہارے شرک سے بیزار ہوں۔

۷۹. میں اپنا رخ اس کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا یکسو ہو کر اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

۸۰. اور ان سے ان کی قوم نے حجت کرنا شروع کر دی، آپ نے فرمایا کہ تم اللہ کے معاملے میں مجھ سے حجت کرتے ہو حالانکہ کہ اس نے مجھے طریقہ بتلایا ہے اور میں ان چیزوں سے جن کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک بناتے ہو نہیں ڈرتا ہاں اگر میرا پروردگار ہی ہرچیز کو اپنے علم میں گھیرے ہوئے ہے، کیا تم پھر بھی خیال نہیں کرتے۔

۸۱. اور میں ان چیزوں سے کیسے ڈروں جن کو تم نے شریک بنایا ہے حالانکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم نے اللہ کے ساتھ ایسی چیزوں کو شریک ٹھہرایا ہے جن پر اللہ تعالیٰ نے کوئی دلیل نہیں فرمائی، سو ان دو جماعتوں میں سے امن کا زیادہ مستحق کون ہے ؟ اگر تم خبر رکھتے ہو۔

ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَلَمْ يَلْبِسُوٓا۟ إِيمَـٰنَهُم بِظُلْمٍ أُو۟لَـٰٓئِكَ لَهُمُ ٱلْأَمْنُ

وہ لوگ جو | ایمان لائے | اور نہیں | انہوں نے گڈمڈ کیا - ملایا | اپنے ایمان کو | ساتھ ظلم کے | یہی لوگ | ان کے لئے | امن ہے

وَهُم مُّهْتَدُونَ ٨٢ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ ءَاتَيْنَـٰهَآ إِبْرَٰهِيمَ عَلَىٰ

اور وہ | ہدایت یافتہ ہیں | ٦:٨٢ | اور یہ تھی | حجت ہماری | عطا کیا تھا ہم نے اس کو | ابراہیم کو | خلاف

قَوْمِهِۦ ۚ نَرْفَعُ دَرَجَـٰتٍ مَّن نَّشَآءُ ۗ إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ ٨٣

اس کی قوم کے | ہم بلند کرتے ہیں | درجات | جس کو | ہم چاہتے ہیں | بیشک | تیرا رب | حکمت والا ہے | علم والا ہے | ٦:٨٣

وَوَهَبْنَا لَهُۥٓ إِسْحَـٰقَ وَيَعْقُوبَ ۚ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوحًا هَدَيْنَا

اور عطا کئے ہم نے | اس کو | اسحاق | اور یعقوب | ہر ایک کو | ہدایت دی ہم نے | اور نوح کو | ہدایت دی ہم نے

مِن قَبْلُ ۖ وَمِن ذُرِّيَّتِهِۦ دَاوُۥدَ وَسُلَيْمَـٰنَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ

اس سے | قبل | اور اس کی | اولاد میں سے | داؤد | اور سلیمان | اور ایوب | اور یوسف

وَمُوسَىٰ وَهَـٰرُونَ ۚ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِى ٱلْمُحْسِنِينَ ٨٤

اور موسیٰ | اور ہارون | اور اسی طرح | ہم جزا دیتے ہیں | احسان کرنے والوں کو | ٦:٨٤

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ ٱلصَّـٰلِحِينَ

اور زکریا | اور یحییٰ | اور عیسیٰ | اور الیاس | سب کے سب | میں سے تھے | نیک لوگوں

٨٥ وَإِسْمَـٰعِيلَ وَٱلْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ۚ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى

٦:٨٥ | اور اسماعیل | اور یسیع | اور یونس | اور لوط | اور ہر ایک کو | فضیلت دی ہم نے | پر

ٱلْعَـٰلَمِينَ ٨٦ وَمِنْ ءَابَآئِهِمْ وَذُرِّيَّـٰتِهِمْ وَإِخْوَٰنِهِمْ ۖ وَٱجْتَبَيْنَـٰهُمْ

تمام جہان والوں | ٦:٨٦ | اور ان کے | آباؤ و اجداد میں سے | اور ان کی اولاد میں سے | اور ان کے بھائیوں میں سے | اور چن لیا ہم نے ان کو

وَهَدَيْنَـٰهُمْ إِلَىٰ صِرَٰطٍ مُّسْتَقِيمٍ ٨٧ ذَٰلِكَ هُدَى ٱللَّهِ يَهْدِى

اور ہدایت دی ہم نے ان کو | طرف | راستے کے | سیدھے | ٦:٨٧ | یہ | ہدایت ہے | اللہ کی | وہ ہدایت دیتا ہے

بِهِۦ مَن يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهِۦ ۚ وَلَوْ أَشْرَكُوا۟ لَحَبِطَ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟

ساتھ اس کے | جس کو | چاہتا ہے | میں سے | اپنے بندوں | اور اگر | وہ سب شرک کرتے | البتہ ضائع ہوجاتا | ان سے | جو | تھے وہ

يَعْمَلُونَ ٨٨ أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ ءَاتَيْنَـٰهُمُ ٱلْكِتَـٰبَ وَٱلْحُكْمَ

عمل کرتے | ٦:٨٨ | یہی لوگ | وہ لوگ ہیں | دی ہم نے ان کو | کتاب | اور حکمت - قوت فیصلہ

وَٱلنُّبُوَّةَ ۚ فَإِن يَكْفُرْ بِهَا هَـٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوا۟

اور نبوتء | پھر اگر | کفر کرتے ہیں | اس کا | یہ لوگ | تو تحقیق | مقرر کردیا ہم نے | ساتھ اس کے | ایک قوم کو | نہیں ہیں وہ

بِهَا بِكَـٰفِرِينَ ٨٩ أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ هَدَى ٱللَّهُ ۖ فَبِهُدَىٰهُمُ ٱقْتَدِهْ ۗ

ساتھ اس کے | انکار کرنے والے | ٦:٨٩ | یہی وہ | لوگ ہیں جن کو | ہدایت دی | اللہ نے | پس بوجہ ان کی ہدایت کے | پیروی کر اس کی ہدایت کی

قُل لَّآ أَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا ۖ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْعَـٰلَمِينَ ٩٠

کہہ دیجئے | نہیں | میں سوال کرتا تم سے | اس پر | کوئی اجر | نہیں | وہ | مگر | نصیحت | جہان والوں کے لئے | ٦:٩٠

۸۲. جو لوگ ایمان رکھتے ہیں اور اپنے ایمان کو شرک کے ساتھ مخلوط نہیں کرتے ۔ ایسوں ہی کے لئے امن ہے اور وہی راہ راست پر چل رہے ہیں

۸۳. اور ہماری حجت تھی وہ ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو ان کی قوم کے مقابلہ میں دی تھی، ہم جس کو چاہتے ہیں مرتبوں میں بڑھا دیتے ہیں ۔ بیشک آپ کا رب بڑا حکمت والا بڑا علم والا ہے ۔

۸۴. اور ہم نے ان کو اسحاق دیا اور یعقوب ہر ایک کو ہم نے ہدایت کی اور پہلے زمانے میں ہم نے نوح کو ہدایت کی اور ان کی اولاد میں سے داؤد اور سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور موسیٰ کو اور ہارون کو اور اسی طرح ہم نیک کام کرنے والوں کو جزا دیا کرتے ہیں ۔

۸۵. اور (نیز) زکریا کو یحییٰ کو عیسیٰ اور الیاس کو، سب نیک لوگوں میں شامل تھے ۔

۸۶. اور نیز اسماعیل کو اور الیسع کو اور یونس کو اور لوط کو اور ہر ایک کو تمام جہان والوں پر ہم نے فضیلت دی ۔

۸۷. اور نیز ان کے کچھ باپ دادوں کو اور کچھ اولاد کو اور کچھ بھائیوں کو، اور ہم نے ان کو مقبول بنایا اور ہم نے ان کو راہ راست کی ہدایت کی ۔

۸۸. اللہ کی ہدایت ہی ہے جس کے ذریعہ سے اپنے بندوں میں سے جس کو چاہے اس کی ہدایت کرتا ہے اگر فرضاً یہ حضرات بھی شرک کرتے تو جو کچھ یہ اعمال کرتے تھے وہ سب اکارت ہوجاتے ۔

۸۹. یہ لوگ ایسے تھے کہ ہم نے ان کو کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی تھی سو اگر یہ لوگ نبوت کا انکار کریں تو ہم نے اس کے لئے ایسے بہت سے لوگ مقرر کر دیئے ہیں ۔ جو اس کے منکر نہیں ہیں ۔

۹۰. یہی لوگ ایسے تھے جن کو اللہ تعالیٰ نے ہدایت کی تھی، سو آپ بھی ان ہی کے طریق پر چلیئے، آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے اس پر کوئی معاوضہ نہیں چاہتا، یہ تو صرف تمام جہان والوں کے واسطے ایک نصیحت ہے ۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ إِذْ قَالُوا مَا أَنزَلَ اللَّهُ عَلَىٰ بَشَرٍ مِّن شَيْءٍ ۗ
اور نہیں انہوں نے — قدر کی — اللہ کی — جیساکہ حق ہے — اس کی قدر کا — جب — انہوں نے کہا — نہیں — نازل کی — اللہ نے — اوپر — کسی انسان کے — کوئی — چیز

قُلْ مَنْ أَنزَلَ الْكِتَابَ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَىٰ نُورًا وَهُدًى
کہہ دیجئے — کس نے — نازل کی — کتاب — وہ جو — لائے — اس کو — موسیٰ — جو نور — اور ہدایت تھی

لِّلنَّاسِ ۖ تَجْعَلُونَهُ قَرَاطِيسَ تُبْدُونَهَا وَتُخْفُونَ كَثِيرًا ۖ وَعُلِّمْتُم
لوگوں کے لئے — تم رکھتے ہو اس کو — پارہ پارہ — تم ظاہر کرتے ہو اس کو — اور تم چھپاتے ہو — بہت سا — اور تم سکھائے گئے

مَّا لَمْ تَعْلَمُوا أَنتُمْ وَلَا آبَاؤُكُمْ ۖ قُلِ اللَّهُ ۖ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِي خَوْضِهِمْ
جو — نہیں — تم جانتے تھے — تم — اور نہ — تمہارے باپ دادا — کہہ دیجئے — کہ اللہ نے — پھر — چھوڑ دو ان کو — میں — اپنی بحث

يَلْعَبُونَ ﴿٩١﴾ وَهَٰذَا كِتَابٌ أَنزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِي بَيْنَ
وہ کھیلتے پھریں — ۶:۹۱ — اور یہ — کتاب ہے — نازل کیا ہم نے اس کو — برکت والی ہے — تصدیق کرنے والی ہے — اس چیز کی — درمیان

يَدَيْهِ وَلِتُنذِرَ أُمَّ الْقُرَىٰ وَمَنْ حَوْلَهَا ۚ وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ
اس کے دونوں ہاتھ (اس کے آگے ہے) — اور تاکہ تم ڈراؤ — ماں۔ — بستیوں کی (مکہ والوں کو) — اور جو — اس کے اردگرد ہیں — اور وہ لوگ — جو ایمان رکھتے ہیں — آخرت پر

يُؤْمِنُونَ بِهِ ۖ وَهُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ﴿٩٢﴾ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ
جو ایمان رکھتے ہیں — ساتھ اس کے — اور وہ — اوپر — اپنی نمازوں کے — حفاظت کرتے ہیں — ۶:۹۲ — اور کون — زیادہ بڑا ظالم ہے — اس سے جو

افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَوْ قَالَ أُوحِيَ إِلَيَّ وَلَمْ يُوحَ إِلَيْهِ شَيْءٌ
گھڑ لے — پر — اللہ — جھوٹ — یا — کہے — وحی کی گئی — میری طرف — حالانکہ نہیں — وحی کی گئی — اس کی طرف — کوئی چیز

وَمَن قَالَ سَأُنزِلُ مِثْلَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ ۗ وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ فِي
اور جو — کہے — عنقریب میں نازل کروں گا — مانند اس کے — جو — نازل کیا — اللہ نے — اور کاش تم دیکھ سکتے — جب — ظلم لوگ — میں

غَمَرَاتِ الْمَوْتِ وَالْمَلَائِكَةُ بَاسِطُو أَيْدِيهِمْ أَخْرِجُوا أَنفُسَكُمُ ۖ
بے ہوشیوں ہوں گے — موت کی — اور فرشتے — پھیلائے ہوئے ہوں گے — اپنے ہاتھوں کو — نکالو — اپنی جانوں کو

الْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُونِ بِمَا كُنتُمْ تَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ غَيْرَ
آج — تم بدلہ دئے جاؤ گے — عذاب کے — رسوائی کا — بوجہ — اس کے جو تھے تم — تم کہتے ہو — پر — اللہ (پر) — نا

الْحَقِّ وَكُنتُمْ عَنْ آيَاتِهِ تَسْتَكْبِرُونَ ﴿٩٣﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُونَا
حق — اور تھے تم — اس کی — آیات سے — تم تکبر کرتے — ۶:۹۳ — اور البتہ تحقیق — آگئے تم ہمارے پاس

فُرَادَىٰ كَمَا خَلَقْنَاكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَتَرَكْتُم مَّا خَوَّلْنَاكُمْ وَرَاءَ
تنہا۔ اکیلے — جیساکہ — پیدا کیا تھا ہم نے تم کو — پہلی — بار — اور چھوڑ آئے تھے تم — جو — دیا ہم نے تم کو — کے پیچھے

ظُهُورِكُمْ ۖ وَمَا نَرَىٰ مَعَكُمْ شُفَعَاءَكُمُ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّهُمْ فِيكُمْ
اپنی پیٹھوں — اور نہیں — ہم دیکھتے — تمہارے ساتھ — تمہارے سفارشیوں کو — وہ جو — دعویٰ کئے تم نے — بیشک وہ — تم میں

شُرَكَاءُ ۚ لَقَد تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنكُم مَّا كُنتُمْ تَزْعُمُونَ ﴿٩٤﴾
شریک ہیں — البتہ تحقیق — کٹ گئے — تمہارے درمیان سے — اور گم ہوگیا — تم سے — وہ جو — تھے تم — دعویٰ کرتے تم نے — ۶:۹۴

۹۱. اور ان لوگوں نے اللہ کی جیسی قدر کرنا واجب تھی ویسی قدر نہ کی جب کہ یوں کہہ دیا کہ اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نازل نہیں کی، آپ یہ کہئے وہ کتاب کس نے نازل کی ہے جس کو موسیٰ لائے تھے جس کی کیفیت یہ ہے کہ وہ نور ہے اور لوگوں کے لئے وہ ہدایت ہے جس کو تم نے ان متفرق اوراق میں رکھ چھوڑا ہے جن کو ظاہر کرتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھپاتے ہو اور تم کو بہت سی ایسی باتیں بتائی گئی ہیں جن کو تم نہیں جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادے۔ آپ کہہ دیجئے کہ اللہ نے نازل فرمایا پھر ان کو ان کے خرافات میں کھیلتے رہنے دیجئے۔

۹۲. اور یہ بھی ایسی ہی کتاب ہے جس کو ہم نے نازل کیا ہے جو بڑی برکت والی ہے، اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے تاکہ آپ مکہ والوں کو اور آس پاس والوں کو ڈرائیں۔ اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں ایسے لوگ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور وہ اپنی نماز پر مداومت رکھتے ہیں۔

۹۳. اور اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو اللہ تعالیٰ پر جھوٹ تہمت لگائے یا یوں کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے حالانکہ اس کے پاس کسی بات کی بھی وحی نہیں آئی اور جو شخص یوں کہے کہ جیسا کلام اللہ نے نازل کیا ہے اسی طرح کا میں بھی لاتا ہوں اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب کہ یہ ظالم لوگ موت کی سختیوں میں ہونگے اور فرشتے اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہونگے کہ ہاں اپنی جانیں نکالو، آج تمہیں ذلت کی سزا دی جائے گی، اس سبب سے کہ تم اللہ تعالیٰ کے ذمہ جھوٹی باتیں لگاتے تھے اور تم اللہ تعالیٰ کی آیات سے تکبر کرتے تھے۔

۹۴. اور تم ہمارے پاس تن تنہا آگئے جس طرح ہم نے اول بار تم کو پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا تھا اس کو اپنے پیچھے ہی چھوڑ آئے اور ہم تمہارے ہمراہ تمہارے ان شفاعت کرنے والوں کو نہیں دیکھتے جن کی نسبت تم دعویٰ رکھتے تھے کہ وہ تمہارے معاملہ میں شریک ہیں۔ واقع تمہارے آپس میں قطع تعلق تو ہوگیا اور تمہارا دعویٰ سب تم سے گیا گزرا ہوا ہے۔

٣/٤ الحزب ١٤

﴿ إِنَّ ٱللَّهَ فَالِقُ ٱلْحَبِّ وَٱلنَّوَىٰ ۖ يُخْرِجُ ٱلْحَىَّ مِنَ ٱلْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ

بیشک | اللہ تعالیٰ | پھاڑنے والا ہے | دانے کو | اور گھٹلی | وہ نکالتا ہے | زندہ کو | سے | مردہ | اور نکالنے والا ہے

ٱلْمَيِّتِ مِنَ ٱلْحَىِّ ۚ ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ ٱلْإِصْبَاحِ

مردہ کو | سے | زندہ (سے) | یہ ہے تمہارا | اللہ | تو کیسے | تم پھیرے جاتے ہو | ٦:٩٥ | پھاڑنے والا ہے | صبح کا

وَجَعَلَ ٱلَّيْلَ سَكَنًا وَٱلشَّمْسَ وَٱلْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ

اور اس نے بنایا | رات کو | باعث سکون | اور سورج | اور چاند کو | حساب کا ذریعہ | یہ | اندازہ ہے

ٱلْعَزِيزِ ٱلْعَلِيمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلنُّجُومَ لِتَهْتَدُوا۟

زبردست کا | علم والے کا | ٦:٩٦ | اور وہ اللہ | وہ ذات ہے | جس نے بنائے | تمہارے لئے | ستارے | تاکہ تم راہ پاؤ

بِهَا فِى ظُلُمَٰتِ ٱلْبَرِّ وَٱلْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ

ان کے ذریعے | میں | تاریکیوں | خشکی | اور سمندر کی | تحقیق | کھول کھول کر رکھ دیں ہم نے | آیات | اس قوم کے لئے | جو علم رکھتی ہو

﴿٩٧﴾ وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَنشَأَكُم مِّن نَّفْسٍ وَٰحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَمُسْتَوْدَعٌ ۗ

٦:٩٧ | اور وہ اللہ | وہ ذات ہے | جس نے پیدا کیا تم کو | سے | جان | ایک (جان سے) | پھر (مقرر کی) رہنے کی جگہ | اور سپرد کئے جانے کی جگہ

قَدْ فَصَّلْنَا ٱلْءَايَٰتِ لِقَوْمٍ يَفْقَهُونَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ ٱلَّذِىٓ أَنزَلَ مِنَ

تحقیق | کھول کھول کر بیان کردیں ہم نے | آیات | اس قوم کے لئے | جو سمجھتی ہو | ٦:٩٨ | اور وہ | اللہ وہ ذات ہے | جس نے نازل کیا | سے

ٱلسَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجْنَا بِهِۦ نَبَاتَ كُلِّ شَىْءٍ فَأَخْرَجْنَا مِنْهُ

آسمان سے | پانی | پھر نکالی ہم نے | ساتھ اس کے | پیداوار | ہر | چیز کی | پھر نکالا ہم نے | اس سے

خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا وَمِنَ ٱلنَّخْلِ مِن طَلْعِهَا قِنْوَانٌ

سبزہ | ہم نکالتے ہیں | اس سے | دانے | ایک پر ایک چڑھے ہوئے | اور میں سے | کھجور | میں سے | اس کے شگوفوں | گچھے

دَانِيَةٌ وَجَنَّٰتٍ مِّنْ أَعْنَابٍ وَٱلزَّيْتُونَ وَٱلرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَغَيْرَ

لٹکتے ہوئے | اور باغات | کے | انگوروں | اور زیتون کے | اور انار کے | کچھ ملتے جلتے | اور (کچھ) نہیں بھی

مُتَشَٰبِهٍ ۗ ٱنظُرُوٓا۟ إِلَىٰ ثَمَرِهِۦٓ إِذَآ أَثْمَرَ وَيَنْعِهِۦٓ ۚ إِنَّ فِى ذَٰلِكُمْ

ملتے جلتے | دیکھو | طرف | اس کے پھلوں کی | جب | وہ پھل لائے | اور اس کے پکنے کی طرف | بیشک | میں | اس

لَءَايَٰتٍ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ﴿٩٩﴾ وَجَعَلُوا۟ لِلَّهِ شُرَكَآءَ ٱلْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ ۖ

نشانیاں ہیں | اس قوم کے لئے | جو ایمان رکھتی ہو | ٦:٩٩ | اور انہوں نے بنالیے | اللہ کے لئے | کچھ شریکیں | جنہوں میں سے | حالانکہ اس نے پیدا کیا ان کو

وَخَرَقُوا۟ لَهُۥ بَنِينَ وَبَنَٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ سُبْحَٰنَهُۥ وَتَعَٰلَىٰ عَمَّا يَصِفُونَ

اور انہوں نے تراش لئے | اس کے لئے | بیٹے | اور بیٹیاں | بغیر | علم کے | پاک ہے وہ | اور بلند ہے | اس سے جو وہ وصف بیان کرتے ہیں

﴿١٠٠﴾ بَدِيعُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۖ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُۥ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُن لَّهُۥ

٦:١٠٠ | نئے سرے سے پیدا کرنے والا ہے | آسمانوں کا | اور زمین کا | کیونکر | ہوسکتا ہے | اس کے لئے | کوئی بیٹا | حالانکہ نہیں | ہے | اس کے لئے

صَٰحِبَةٌ ۖ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمٌ ﴿١٠١﴾

کوئی بیوی | اور اس نے پیدا کیا | ہر | چیز کو | اور وہ | ساتھ ہر | چیز کے | جاننے والا ہے | ٦:١٠١

٩٥. بیشک اللہ تعالیٰ دانہ کو اور گٹھلیوں کو پھاڑنے والا ہے, وہ جاندار کو بے جان سے نکال لاتا ہے, اور وہ بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے, یہ ہے تمہارے اللہ، سو تم کہاں الٹے چلے جا رہے ہو۔

٩٦. وہ صبح کا نکالنے والا, اس نے رات کو راحت کی چیز بنایا ہے, اور سورج اور چاند کو حساب سے رکھا ہے, یہ ٹھہرائی بات ہے ایسی ذات کی جو زبردست ہے بڑے علم والا ہے۔

٩٧. اور وہ ایسا ہے جس نے تمہارے لئے ستاروں کو پیدا کیا تاکہ تم ان کے ذریعہ سے اندھیروں میں، خشکی میں اور دریا میں راستہ معلوم کر سکو۔ بیشک ہم نے دلائل خوب کھول کھول کر بیان کر دیئے ان لوگوں کے لئے جو خبر رکھتے ہیں۔

٩٨. اور وہ ایسا ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر ایک جگہ زیادہ رہنے کی ہے اور ایک جگہ چندے رہنے کی, بیشک ہم نے دلائل خوب کھول کھول کر بیان کر دیئے ان لوگوں کے لئے جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں۔

٩٩. اور وہ ایسا ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے ہر قسم کے نباتات کو نکالا, پھر ہم نے اس سے سبز شاخ نکالی کہ اس سے ہم اوپر تلے دانے چڑھے ہوئے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے درختوں سے ان کے گچھے میں سے، خوشے ہیں جو نیچے کو لٹک جاتے ہیں اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار کے بعض ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہوتے ہیں اور کچھ ایک دوسرے سے ملتے جلتے نہیں ہوتے ہر ایک کے پھل کو دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو ان میں دلائل ہیں ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔

١٠٠. اور لوگوں نے شیاطین کو اللہ تعالیٰ کا شریک قرار دے رکھا ہے حالانکہ ان لوگوں کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے اور ان لوگوں نے اللہ کے حق میں بیٹے اور بیٹیاں بلا سند تراش رکھی ہیں اور وہ پاک اور برتر ہے ان باتوں سے جو یہ کرتے ہیں۔

١٠١. وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ہے، اللہ تعالیٰ کے اولاد کیسے ہوسکتی ہے حالانکہ اس کے کوئی بیوی تو ہے نہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہرچیز کو پیدا کیا اور وہ ہرچیز کو خوب جانتا ہے۔

ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ خَٰلِقُ كُلِّ شَىْءٍ فَٱعْبُدُوهُ

یہ ہے | اللہ | رب تمہارا | نہیں کوئی الہ | مگر | وہی | پیدا کرنے والا | ہر | چیز کا | پس عبادت کرو اس کی

وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَىْءٍ وَكِيلٌ ﴿١٠٢﴾ لَّا تُدْرِكُهُ ٱلْأَبْصَٰرُ وَهُوَ

اور وہ | اوپر | ہر | چیز کے | کارساز ہے | ٦:١٠٢ | نہیں | پاسکتیں اس کو | نگاہیں | اور وہ

يُدْرِكُ ٱلْأَبْصَٰرَ ۖ وَهُوَ ٱللَّطِيفُ ٱلْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَآءَكُم

پالیتا ہے | نگاہوں کو | اور وہ | باریک بین ہے | باخبر ہے | ٦:١٠٣ | تحقیق | آگئی ہیں تمہارے پاس

بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِۦ ۖ وَمَنْ عَمِىَ فَعَلَيْهَا ۚ

کھلی دلیلیں | سے | تمہارے رب کی طرف سے | تو جو کوئی | دیکھ لے | تو اس کے نفس کے لئے ہے | اور جو کوئی | اندھا ہوا تو اسی کے خلاف ہے

وَمَآ أَنَا۠ عَلَيْكُم بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ ٱلْءَايَٰتِ

اور نہیں | میں | تم پر | نگران | ٦:١٠٤ | اور اسی طرح | ہم پھیر پھیر کر لاتے ہیں | آیات کو

وَلِيَقُولُوا۟ دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُۥ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾ ٱتَّبِعْ

اور تاکہ وہ کہیں | تو پڑھ کر آیا | اور تاکہ ہم بیان کریں اس کو | اس قوم کے لئے | جو علم رکھتی ہو | ٦:١٠٥ | پیروی کیجئے

مَآ أُوحِىَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ ۖ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ وَأَعْرِضْ عَنِ ٱلْمُشْرِكِينَ

جو | وحی کیا گیا | آپ کی طرف | سے | آپ کے رب کی طرف | نہیں کوئی | الہ | مگر | وہی | اور اعراض کیجئے | سے | مشرکین (سے)

﴿١٠٦﴾ وَلَوْ شَآءَ ٱللَّهُ مَآ أَشْرَكُوا۟ ۗ وَمَا جَعَلْنَٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۖ

٦:١٠٦ | اور اگر | چاہتا | اللہ | نہ | وہ شرک کرتے | اور نہیں | بنایا ہم نے آپ کو | ان پر | حفاظت کرنے والا۔ نگہبان نگران

وَمَآ أَنتَ عَلَيْهِم بِوَكِيلٍ ﴿١٠٧﴾ وَلَا تَسُبُّوا۟ ٱلَّذِينَ يَدْعُونَ

اور نہیں | آپ | ان پر | کارساز | ٦:١٠٧ | اور نہ | تم گالی دو | ان ہستیوں کو | وہ جو پکارتے ہیں (جن کو)

مِن دُونِ ٱللَّهِ فَيَسُبُّوا۟ ٱللَّهَ عَدْوًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ كَذَٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ أُمَّةٍ

کے | سوا | اللہ | تو وہ گالی دیں گے | اللہ کو | زیادتی کرکے | بغیر | علم کے | اسی طرح | خوبصورت بنا دیے ہم نے | ہر | امت کے لئے

عَمَلَهُمْ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّهِم مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ

ان کے اعمال | پھر | کی طرف | اپنے رب | لوٹنا ہے ان کا | پھر وہ بتادے گا ان کو | ساتھ اس کے جو | تھے وہ | عمل کرتے

﴿١٠٨﴾ وَأَقْسَمُوا۟ بِٱللَّهِ جَهْدَ أَيْمَٰنِهِمْ لَئِن جَآءَتْهُمْ ءَايَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ

٦:١٠٨ | اور انہوں نے قسمیں کھائیں | اللہ کی | اپنی پکی | قسمیں | البتہ | آئی ان کے پاس | کوئی نشانی | ضرور ایمان لائیں گے

بِهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا ٱلْءَايَٰتُ عِندَ ٱللَّهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَآ إِذَا جَآءَتْ

اس پر | کہہ دیجئے | بیشک | نشانیاں | پاس ہیں | اللہ کے | اور کیا | چیز سمجھائے تم کو۔ شعور دے تم کو | بیشک وہ | جب | آگئیں

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾ وَنُقَلِّبُ أَفْـِٔدَتَهُمْ وَأَبْصَٰرَهُمْ كَمَا لَمْ

نہیں | وہ ایمان لائیں گے | ٦:١٠٩ | اور ہم پھیر رہے ہیں | ان کے دلوں کو | اور ان کی نگاہوں کو | جیسا کہ | نہیں

يُؤْمِنُوا۟ بِهِۦٓ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَنَذَرُهُمْ فِى طُغْيَٰنِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾

وہ ایمان لائے | ساتھ اس کے | پہلی | مرتبہ | اور ہم چھوڑ دیتے ہیں ان کو | میں | ان کی سرکشی | وہ بھٹکتے پھرتے ہیں | ٦:١١٠

---

١٠٢. یہ اللہ تعالیٰ تمہارا رب! اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہرچیز کا پیدا کرنے والا ہے تم اس کی عبادت کرو اور وہ ہرچیز کا کارساز ہے۔

١٠٣. اس کو تو کسی کی نگاہ محیط نہیں ہوسکتی اور وہ سب نگاہوں کو محیط ہو جاتا ہے اور وہی بڑا باریک بین باخبر ہے۔

١٠٤. اب بلاشبہ تمہارے پاس تمہارے رب کی جانب سے حق بینی کے ذرائع پہنچ چکے ہیں سو جو شخص دیکھ لے گا وہ اپنا فائدہ کرے گا اور جو شخص اندھا رہے گا وہ اپنا نقصان کرے گا اور میں تمہارا نگران نہیں ہوں۔

١٠٥. اور ہم اس طور پر دلائل کو مختلف پہلوؤں سے بیان کرتے ہیں تاکہ یوں کہیں کہ آپ نے کسی سے پڑھ لیا ہے اور تاکہ ہم کو دانشمندوں کے لئے خوب ظاہر کر دیں۔

١٠٦. آپ خود اس طریقہ پر چلتے رہئے جس کی وحی آپ کے رب تعالیٰ کی طرف سے آپ کے پاس آئی ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے۔

١٠٧. اگر اللہ تعالیٰ کو منظور ہوتا تو یہ شرک نہ کرتے، اور ہم نے آپ کو ان کا نگران نہیں بنایا۔ اور نہ آپ ان پر مختار ہیں۔

١٠٨. اور گالی مت دو ان کو جن کی یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر عبادت کرتے ہیں کیونکہ پھر وہ جاہلانہ ضد سے گزر کر اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخی کریں گے۔ ہم نے اسی طرح ہر طریقہ والوں کو ان کا عمل مرغوب بنا رکھا ہے پھر اپنے رب ہی کے پاس ان کو جانا ہے سو وہ ان کو بتلا دے گا جو کچھ بھی کیا کرتے تھے۔

١٠٩. اور ان لوگوں نے قسموں میں بڑا زور لگا کر اللہ تعالیٰ کی قسم کھائی، اگر ان کے پاس کوئی نشانی آجائے تو وہ ضرور ہی اس پر ایمان لے آئیں گے، آپ کہہ دیجئے کہ نشانیاں سب اللہ کے قبضہ میں ہیں اور تم کو اس کی کیا خبر وہ نشانیاں جس وقت آجائیں گی یہ لوگ تب بھی ایمان نہ لائیں گے۔

١١٠. اور ہم بھی ان کے دلوں کو اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے جیسا کہ یہ لوگ اس پر پہلی دفعہ ایمان نہیں لائے اور ہم ان کی سرکشی میں حیران رہنے دیں گے۔